پند نامہ

تصنیف

حضرت شیخ فرید الدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ



تحشیہ

مولانا بشیر احمد سیالوی

جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)

مکتبۂ قادریہ ۰ لاہور

پند نامہ

تصنیف : حضرت شیخ فریدالدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تحشیہ : مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)

مکتبہ قادریہ : لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت شیخ فرید الدین عطار قدس سرہٗ

نام : محمد بن ابوبکر، ابراہیم بن اسحاق، کنیت : ابوحامد اور ابوطالب، لقب : فرید الدین عطار

آپ کے نام اور کنیت سے تو کم لوگ ہی واقف ہیں، مگر آپ کا لقب ہر عوام و خواص کی زبان پر ہے۔ آپ کے زرین اقوال اور پند و نصائح کا مجموعہ ہر دور میں ہر طبقہ کے لوگوں میں مقبول رہا ہے۔ دینی اور دنیوی دونوں طرح کے نصائح کو جمع کیا آپ اپنی کتاب "پندنامہ" کے آخر میں فرماتے ہیں ؎

اہلِ دیں را ایں قدر کافی بود — اہلِ دنیا را ہمیں وافی بود

آپ کا خاندانی مشغلہ عطاری تھا، اسی وجہ سے آپ عطار مشہور ہوئے، آپ کے ترک دنیا اور راغب الی اللہ ہونے کے بارے میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ ایک دن اپنی دکان پر تشریف فرما تھے کہ ایک درویش آیا اور اس نے دکان کے سامنے کھڑے ہو کر چند بار شیئاً للہ کہا (یعنی خدا کے نام پر کچھ دو) آپ اس وقت کام میں سخت مصروف تھے، اس لیے درویش کی طرف کوئی توجہ نہ دے سکے۔ درویش نے حضرت شیخ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے خواجہ چگونہ خواہی مرد (یعنی اے شیخ تم مرو گے کیسے؟) شیخ نے فوراً جواب دیا "جیسے تم مرو گے" اس پر درویش نے کہا کہ واقعی تم میری طرح مرو گے، تو شیخ نے کہا کہ ہاں۔ درویش کے ہاتھ میں لکڑی کا پیالہ تھا، وہ اپنے سر کے نیچے رکھا اور کہا "اللہ" اس کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ درویش اپنی جان جاں آفریں کے سپرد کر چکا ہے۔ یہ واقعہ شیخ کے دل پر اس قدر اثر انداز ہوا کہ آپ تمام دنیوی مشاغل کو چھوڑ کر راہِ حق میں نکل کھڑے ہوئے اور پھر وہ کمال حاصل کیا کہ عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ بھی معارف و حقائق کے حصول میں آپ کو اپنا مقتدا مانتے ہوئے برملا فرماتے ہیں ؎

عطار روح بود و سنائی دو چشم او — ما از پئے سنائی و عطار آمدیم

مولانا روم علیہ رحمۃ القیوم فرماتے ہیں کہ جب میں نے بلخ سے نیشاپور کا سفر کیا، تو وہاں شیخ سے میری ملاقات ہوئی۔ آپ اس وقت بڑھاپے کی حالت میں تھے۔ آپ نے اپنی ایک کتاب "اسرار نامہ" مجھے عطا فرمائی، جس نے ہر موقع پر میری رہنمائی کی۔ آپ حضرت مجدالدین بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔ الغرض ہر دور کے علماء و صلحا نے آپ کی تصانیف سے رہنمائی حاصل کی اور کرتے رہیں گے۔

وصال : مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق آپ کا وصال ۶۲۷ھ تاتاریوں کے ہاتھوں ہوا اور درجہ شہادت پر فائز ہوئے، اس وقت آپ کی عمر شریف ایک سو چودہ برس تھی۔

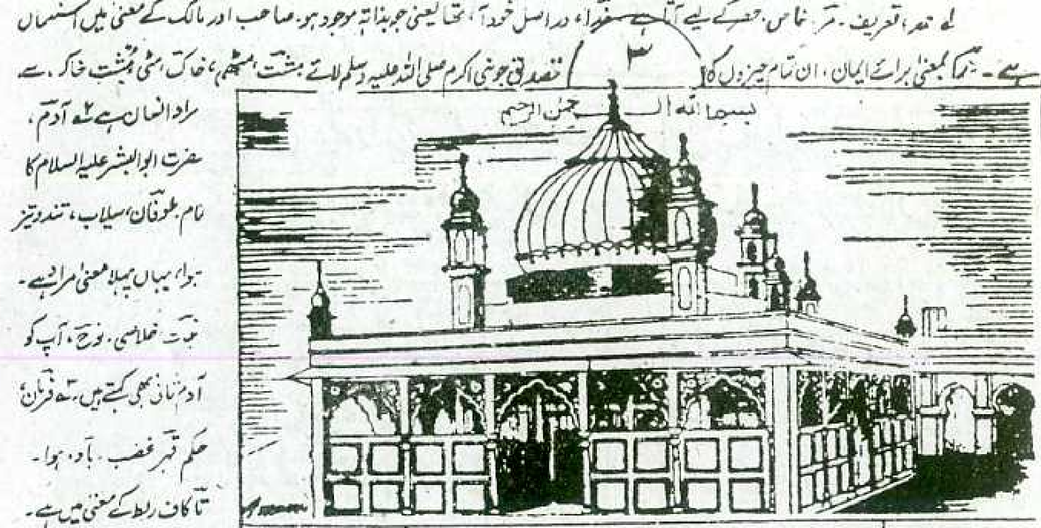
فقیر ابوالسعید محمد بشیر احمد سیالوی

صدر مدرس جامعہ اسلامیہ رضویہ، جامع مسجد چک سواری ڈمیرپور، آزاد کشمیر

رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ

اگست ۱۹۷۸ء

لہ حمد، تعریف۔ مر خاص، حمد کے لیے آتا ہے۔ خدا، دراصل خود آ، تھا یعنی جو بذاتہ موجود ہو۔ صاحب اور مالک کے معنی میں استعمال ہے۔ یہ کا بمعنی برائے ایمان، ان تمام چیزوں کو تصدیق جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لائے بشت، مشت، خاک، مٹی مشت خاک سے



درحمد باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

حمدِ بے حد مر خدائے پاک را	آنکہ ایماں داد مشتِ خاک را
آنکہ در آدم دمید او روح را	داد از طوفاں نجات او نوح را
آنکہ فرماں کرد قہرش باد را	تا سزائے کرد قومِ عاد را
آنکہ لطفِ خویش را اظہار کرد	بر خلیلش نار را گلزار کرد
آں خداوندے کہ ہنگامِ سحر	کرد قومِ لوط را زیر و زبر
سوئے او خصمے کہ تیر انداختہ	پشۂ کارش کفایت ساختہ
آنکہ اعدا را بدریا در کشید	ناقہ را از سنگِ خارا بر کشید
چوں عنایت ہائے قادر قیوم کرد	در کفِ داؤد آہن موم کرد
با سلیماں داد ملک و سروری	شد مطیع خاتمش دیو و پری
از تنِ صابر بکرماں قوت داد	ہم زیونس لقمہ با حوت داد
آں یکے را ارّہ بر سر می کشد	دیگرے را تاج بر سر می نہد
اوست سلطاں ہر چہ خواہد آں کند	عالمے را در دمے ویراں کند
ہست سلطانی مسلّم مر او را	نیست کس را زہرہ چون و چرا

مراد انسان ہے ۔ لہ آدم، حضرت ابوالبشر علیہ السلام کا نام۔ طوفان، سیلاب، تند و تیز ہوا۔ یہاں پہلا معنی مراد ہے۔ نجات، خلاصی۔ نوح، آپ کو آدم ثانی بھی کہتے ہیں۔ لہ فرمان، حکم۔ قہر، غضب۔ باد، ہوا۔ تا کاف رابطہ کے معنی میں ہے۔ سزا، بدی کی جزا۔ قوم عاد، حضرت ہود علیہ السلام کی امت۔ لطف، مہربانی۔ خلیل، حضرت ابراہیم کا لقب۔ نار، آگ۔ گلزار، باغ۔ لہ ہنگام، وقت۔ سحر، رات کا آخری حصہ۔ زیر و زبر، نیچے اور اوپر یعنی تختہ زمین الٹ دیا گیا۔ اعدا، جمع دشمن۔ بدریا، دریا میں۔ در زائد۔ ناقہ، اونٹنی۔ سنگ خارا، سخت پتھر۔ کشید، باہر نکالا۔ لہ عنایت، مہربانی۔ قادر، قدرت والا۔ یہ دونوں اسمائے الٰہیہ میں سے ہیں۔ کف، ہتھیلی۔ آہن، لوہا۔ لہ ملک، حکومت۔ سروری، سرداری یعنی منصبِ نبوت۔

مطیع، فرمانبردار۔ خاتم، انگوٹھی۔ دیو، جن۔ پری، جنوں کی وہ عورتیں جو نہایت ہی حسین ہوتی ہیں لہ تن، جسم۔ صابر، حضرت ایوب کا لقب۔ کرماں، کرم کی جمع، کیڑے۔ قوت، روزی۔ لقمہ، نوالہ۔ حوت، مچھلی۔ لہ سلطان، بادشاہ۔ عالم، جہان۔ دمے، ایک لحظہ یا مدت کے لیے۔ ویراں، تباہ، معدوم۔ لہ سلطانی، بادشاہی۔ مسلّم، تسلیم کی ہوئی، مانی ہوئی۔ مر و را، کسی کے لیے دراصل مراورا ہے۔ زہرہ، پہلا حرف مفتوح، طاقت۔ چوں، کیسے۔ چرا، کیوں۔

آں یکے را گنج و نعمت میدہد	دیگرے را رنج و زحمت میدہد
آں یکے را زر و صد ہمیاں دہد	دیگرے در حسرتِ ناں جاں دہد
آں یکے بر تخت با صد عزّ و ناز	دیگرے کردہ دہاں از فاقہ باز
آں یکے پوشیدہ سنجاب و سمور	دیگرے خفتہ برہنہ در تنور
آں یکے بر بسترِ کمخاب و نخ	دیگرے بر خاک خواری بستہ یخ
طرفۃ العینے جہاں برہم زند	کس نمی آرد کہ آنجا دم زند
آنکہ با مرغِ ہوا ماہی دہد	بندگاں را دولت و شاہی دہد
بے پدر فرزند پیدا او کند	طفل را در مہد گویا او کند
مردۂ صد سالہ را حے می کند	ایں بجز حق دیگرے کے می کند
صانعے کز طیں سلاطیں می کند	نجم را رجمِ شیاطیں می کند
از زمینِ خشک رویاند گیاہ	آسماں را بے ستوں دارد نگاہ
ہیچ کس در ملکِ او انباز نے	قول او را لحن نے آواز نے

در نعتِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعد ازیں گویم نعتِ مصطفٰے	آنکہ عالم یافت از نورش صفا
سیدِ کونین ختم المرسلیں	آخر آمد بود فخر الاولیں
آنکہ آمد نہ فلک معراجِ او	انبیا و اولیا محتاجِ او
شد وجودش رحمۃ للعالمیں	مسجد او شد ہمہ روئے زمیں
صد ہزاراں رحمتِ جاں آفریں	بر روے و بر آلِ پاکِ طاہریں
آنکہ شد یارش ابوبکر و عمر	از سرِ انگشتِ او شق شد قمر
آں یکے او را رفیقِ غار بود	واں دگر لشکر کشِ ابرار بود
صاحبش بودند عثمان و علی	بہر آں گشتند در عالم ولی

سے پوستین بنایا جاتا ہے۔ کی کھال کو بھی سنجاب کہتے ہیں۔ سمور: لومڑی کی قسم کا ایک جانور جس کی کھال سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے اس کی کھال کو بھی سمور کہتے ہیں جس سے پوستین بنایا جاتا ہے۔ برہنہ: ننگا۔ تنور: فارسی میں نون مخفف عربی میں مشدد۔ کمخاب: پہلا حرف مفتوح یا مکسور کم روئیں والا نرم و لطیف کپڑا۔ نخ: کپڑے کی ایک قسم۔ خواری: ذلت۔ بستہ یخ: برف کی طرح منجمد۔ طرفہ: پہلا حرف مفتوح بمعنوم پڑھنا ہے، آنکھ جھپکنا۔ طرفۃ العینے: آنکھ جھپکنے کے وقت میں۔ برہم زند: تباہ و برباد کر دے۔ نمی آرد: کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ دم زند: اعتراض کرے۔ مرغ ہوا: بگلا۔ ماہی: مچھلی۔ بندگاں را: انسانوں کو۔ دولت شاہی: بادشاہی کا تخت۔ بے پدر: باپ کے بغیر۔ فرزند: اولاد۔ طفل: بچہ۔ مہد: گہوارہ۔ گویا: بولنے والا۔ مردۂ صد سالہ: سو سال کا مرا ہوا۔ حے: زندہ۔ بجز: سوا۔ حق: اللہ تعالیٰ۔ کے: کون۔ صانع: بنانے والا۔ طیں: مٹی۔ سلاطیں: جمع سلطان۔ می کند: کرتا ہے۔ ... رجم شیاطیں: شیطانوں کو بھگانا۔ زمین خشک: بنجر زمین۔ رویاند: اگاتا ہے۔ گیاہ: گھاس۔ ... نگاہ داشتن: محفوظ رکھتا ہے۔ انباز: شریک، ہمسر۔ قول: ... لحن: نغمہ۔ نعت: تعریف۔ سید: سردار۔ ختم المرسلین: تمام رسولوں کے بعد تشریف لانے والے۔ مصطفٰے: برگزیدہ۔ عالم: جہان۔ نورش: آپ کے ظاہری و باطنی نور سے۔ انگشت ...

آں یکے کانِ حیا و حلم بود	واں دگر بابِ مدینۂ علم بود
آں رسولِ حق کہ خیر الناس بود	عمِ پاکش حمزہ و عباس بود
ہر دم از ما صد درود و صد سلام	بر رسول و آل و اصحابش تمام

در فضیلت ائمہ دین مجتہدین

آں اماماں کہ کردند اجتہاد	رحمتِ حق بر روانِ جملہ باد
بوحنیفہ بُد امامِ باصفا	آں سراجِ اُمتانِ مصطفٰے
باد فضلِ حق قرینِ جانِ او	شاد باد ارواحِ شاگردانِ او
صاحبش بویوسفِ قاضی شدہ	وز محمد ذو المنن راضی شدہ
شافعی ادریس و مالک با زفر	یافت ز ایشاں دینِ احمد زیب و فر
احمدِ حنبل کہ بود او مردِ حق	در ہمہ چیز از ہمہ بردہ سبق
روحِ شاں در صدرِ جنت شاد باد	قصرِ دیں از علمِ شاں آباد باد

مناجات بجنابِ مجیب الدعوات

بادشاہا جرمِ ما را در گذار	ما گنہگاریم و تو آمرزگار
تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم	جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
سالہا در بندِ عصیاں گشتہ ایم	آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
دائماً در فسق و عصیاں ماندہ ایم	ہمقرینِ نفس و شیطاں ماندہ ایم
روز و شب اندر معاصی بودہ ایم	غافل از امر و نواہی بودہ ایم
بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے	با حضورِ دل نہ کردم طاعتے
بر در آمد بندۂ بگریختہ	آبروئے خود بعصیاں ریختہ
مغفرت دارد امید از لطفِ تو	زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا
بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود	نا امید از رحمتِ شیطاں بود

کرنے والا مسائل کا استنباط کرنیوالا۔ اجتہاد: کوشش۔ رواں: روح۔ باد: ہو۔ ابوحنیفہ: امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ آپ کی کنیت ہے۔ نعمان بن ثابت نام اور سراج الائمہ آپ کا لقب ہے۔ سراج: چراغ۔ قرین: ساتھی۔ ارواح: روح کی جمع۔ ابو یوسف اور محمد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔ قاضی: فیصلہ کرنے والا۔ ذو المنن: احسان کرنے والا۔ شافعی: فقہ کے مشہور امام ہیں اور مسائل فقہ میں آپ کی تقلید کی گئی ہے آپ کا نام ادریس ہے۔ مالک، زفر: ائمہ فقہ کے نام ہیں۔ امام زفر امام ابوحنیفہ کے شاگرد ہیں۔ احمد بن حنبل: یہ بھی فقہ کے امام ہیں۔ مردِ حق: مردِ خدا۔ سبق: سبقت، آگے بڑھ جانا۔ صدر: اعلیٰ مقام۔ شاد: خوش۔ قصر: محل۔ مناجات: دعا۔ جناب: بارگاہ۔ مجیب الدعوات: دعا کو قبول کرنیوالا۔ بادشاہا: اس میں الف ندا کیلئے یعنی اے بادشاہ۔ جرم: گناہ۔ درگذار: معاف کر۔ آمرزگار: بخشنے والا۔ نکوکار: نیکی کرنیوالا۔ بند: قید۔ عصیاں: گناہ۔ دائما: ہمیشہ۔ فسق: نافرمانی۔ ہمقرین: ساتھی۔ معاصی: گناہ۔ امر: حکم۔ نواہی: نہی کی جمع۔ فائدہ: امر سے مراد وہ کام ہیں جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نہی سے مراد وہ کام ہیں جن سے منع کیا گیا ہے۔ ساعت: ایک ساعت۔ حضورِ دل: دل کی توجہ۔ گریختہ: بھاگا ہوا۔ ریختہ: برباد کی ہوئی۔ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بحر: سمندر۔ الطاف: جمع لطف مہربانی۔ بے پایاں: بے انتہا بے کنارہ۔

راهِ زدن۔ راستہ روکنا۔ چشم۔ امید۔ لحد۔ قبر۔ خاکم کنی یعنی میرا جسم مٹی ہو جائے۔ جانم بری۔ میری جاں لے تو۔ نفس امارہ۔ وہ نفس جو برائی کی طرف مائل کرتا ہو۔ عاقل۔ عقلمند۔ شاکر۔ شکر کرنے والا۔ وانگہے۔ اس کے بعد۔ قادر۔ قابو پانے والا۔ خشم۔ غصہ۔ فرو خرد۔ پی جانا۔ رستگاراں رستگار کی جمع، چھٹکارا پانے والا۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ دواں۔ دوڑنے والا۔ ہوا۔ خواہش نفسانی۔ تاریک رائے۔

نفس و شیطاں زد کریما راهِ من
رحمتت باشد شفاعت خواهِ من

چشم دارم از گنه پاکم کنی
پیش ازیں کاندر لحد خاکم کنی

اندر آں دم کز بدن جانم بری
از جہاں با نورِ ایمانم بری

در بیانِ مخالفتِ نفسِ اماره

عاقل آں باشد که او شاکر بود
وانگہے بر نفسِ خود قادر بود

هر که خشمِ خود فرو خورد اے جواں
باشد او از رستگارانِ جہاں

آں بود ابله ترینِ مردماں
کز پئے نفس و ہوا باشد دواں

وانگہے پندار آں تاریک رای
خواہد آمرزیدنش آخر خدای

گرچه درویشی بود سخت اے پسر
ہم ز درویشی نباشد خوب تر

هر که او را نفسِ توسن رام شد
از خردمندانِ نیکو نام شد

برمرادِ نفس تا گردی اسیر
صبر بگزین و قناعت پیشه گیر

در ریاضت نفسِ بد را گوش مال
تا نیندازد ترا اندر وبال

هر که خواہد تا سلامت ماند او
از جمیعِ خلق رو گرداند او

مردماں را سر بسر در خواب داں
گشت بیدار آنکه او رفت از جہاں

آنکه رنجاند ترا عذرش پذیر
تا بیابی مغفرت بروے مگیر

حق ندارد دوست خلق آزار را
نیست ایں خصلت یکے دیندار را

از ستم هر کو دلے را ریش کرد
آں جراحت بر وجودِ خویش کرد

آنکه دربندِ دل آزاری بود
در عقوبت کارِ او زاری بود

اے پسر قصدِ دل آزاری مکن
وز خدائے خویش بیزاری مکن

خاطرِ کس را مرنجاں اے پسر
ورنه خوردی زخم بر جان و جگر

نامِ مردم جز به نیکوئی مبر
گر ہمی خواہی که گردی معتبر

بے عقل۔ آمرزیدن۔ بخشنا۔ خوب تر۔ بہت اچھی۔ توسن۔ سرکش گھوڑا۔ رام۔ مطیع۔ خردمنداں جمع خردمند عقلمند۔ تا۔ تب۔ اسیر۔ قیدی۔ قناعت۔ تھوڑی چیز پر بسر کرنا۔ پیشہ۔ کام۔ ریاضت۔ عبادت۔ گوش مالیدن۔ کان مروڑنا، سزا دینا۔ وبال۔ مصیبت۔ تا۔ تاکہ۔ سلامت ماند۔ امن میں رہے۔ جمیع۔ تمام خلق۔ مخلوق۔ رو گردانیدن۔ منہ پھیرنا۔ مردماں جمع مردم لوگ۔



سر بسر۔ تمام بیدار جاگنے والا۔ عذر۔ معذرت۔ بروئے مگیر۔ اس پر گرفت نہ کر۔ خلق آزار۔ مخلوق کو دکھ دینے والا۔ خصلت۔ عادت۔ ستم۔ ظلم۔ ہر کو۔ جس کسی نے۔ ریش۔ زخمی۔ جراحت۔ زخم۔ بند۔ فکر۔ عقوبت۔ سزا۔ زاری۔ رونا۔ قصد۔ ارادہ۔ دل آزاری۔ دل کو دکھ دینا۔ بیزاری۔ نفرت۔ خاطر۔ دل۔ مبر۔ بردن مصدر سے فعل نہی ہے۔ یعنی لوگوں کو اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ معتبر۔ قابل اعتبار۔

بے حد۔ بہت زیادہ۔ رو۔ رفتن مصدر سے فعل امر ہے جا۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے کسی کی برائی کرنا۔ بند۔ قید۔ بستہ۔ بندھی ہوئی۔ رستہ۔ چھٹکارا پانے والا۔ فوائد۔ فائدہ کی جمع ہے۔ حق طلب۔ سچائی طلب کرنے

قوتِ نیکی نداری بد مکن
بر وجودِ خود ستم بے حد مکن

رو زباں از غیبتِ مردم به بند
تا نه بینی دست و پائے خود به بند

هر که از غیبت زبانش بسته نیست
آنچناں کس از عقوبت رسته نیست

در بیانِ فوائدِ خاموشی

اے برادر گر تو ہستی حق طلب
جز به فرمانِ خدا مکشای لب

گر خبر داری ز حیِ لایموت
بر دہانِ خود بنه مُہرِ سکوت

اے پسر پند و نصیحت گوش کن
گر نجاتے بایدت خاموش کن

هر که را گفتارِ بسیارش بود
دل درونِ سینه بیمارش بود

عاقلاں را پیشه خاموشی بود
پیشهٔ جاہل فراموشی بود

خامشی از کذب و غیبت واجب است
ابله است آں کو به گفتن راغب است

اے برادر جز ثنائے حق مگو
قولِ خود را از برائے دق مگو

هر که دربندِ عمارت می شود
هر که دارد جمله غارت می شود

دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن
گرچه گفتارش بود دُرِّ عدن

آنکه سعی اندر فصاحت میکند
چہرهٔ دل را جراحت می کند

رو زباں را در دہاں محبوس دار
وز خلائق خویش را مایوس دار

هر که او بر عیب خود بینا شود
روح او را قوتے پیدا شود

در بیانِ عملِ خالص

هر که باشد اہلِ ایماں اے عزیز
پاک دار چار چیز از چار چیز

از حسد اول تو دل را پاک دار
خویشتن را بعد ازاں مومن شمار

پاک دار از کذب و از غیبت زباں
تا که ایمانت نیفتد در زیاں

پاک گردانی عمل را از ریا
شمعِ ایمانِ ترا باشد ضیا

والا۔ فرمان۔ حکم۔ لب۔ ہونٹ۔ حی۔ زندہ۔ لایموت نہ مرنے والا۔ دہان۔ منہ۔ مہر سکوت۔ خاموشی کی مہر۔ گفتار۔ باتیں۔ دروں۔ اندر۔ یعنی زیادہ باتیں کرنے سے انسان کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔ فراموشی۔ بھول جانا۔ کذب۔ جھوٹ۔ ابلہ۔ بے وقوف۔ راغب۔ مائل۔ گوش کن۔ سن۔ خاموش کن۔ چپ رہ۔ عمارت۔ تعمیر۔ جملہ۔ تمام۔ غارت۔ برباد۔ پر گفتن۔ زیادہ باتیں کرنا۔



درِ عدن۔ عدن کے موتی۔ عدن ایک شہر کا نام ہے۔ جس کے موتی بہت مشہور ہیں۔ سعی۔ کوشش۔ فصاحت۔ تیز زبان۔ جراحت۔ زخمی۔ رو۔ جا۔ محبوس۔ قیدی۔ مایوس۔ نا امید۔ بینا۔ دیکھنے والا۔ قوت۔ طاقت۔ اہلِ ایمان۔ ایمان والا۔ حسد۔ کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا۔ زیان۔ نقصان۔ ریا۔ دکھلاوہ۔ شمع۔ موم بتی۔ ضیا۔ روشنی۔

چوں شکم را پاک داری از حرام
مرد ایماں دار باشی والسلام

ہر کہ دارد ایں صفت باشد شریف
ور ندارد دارد ایمان ضعیف

ہر کہ باطن از حرامش پاک نیست
روح او را رہ سوئے افلاک نیست

چوں نباشد پاک اعمال از ریا
ہست بے حاصل چو نقش بوریا

ہر کہ را اندر عمل اخلاص نیست
در جہاں از بندگانِ خاص نیست

ہر کہ کارش از برائے حق بود
کار او پیوستہ بارونق بود

در سیرت ملوک

چار خصلت اے برادر در جہاں
پادشاہاں را ہمی دارد زیاں

پادشہ چوں برملا خنداں بود
بیگماں در ہیبتش نقصاں بود

باز صحبت داشتن با ہر فقیر
پادشاہاں را ہمی سازد حقیر

باز ناں بسیار اگر خلوت کند
خویشتن را شاہ بے ہیبت کند

ہر کہ را فر جہاں داری بود
میلِ او سوئے کم آزاری بود

عدل باید پادشاہاں را و داد
تا ز عدلش عالمے گردند شاد

گر کند آہنگ ظلمے پادشاہ
سود نکند مر ورا گنج و سپاہ

باز ناں شاہے کہ در خلوت نشست
دور نبود گر رود ملکش ز دست

چونکہ عادل باشد و میموں لقا
باشد اندر مملکت شہ را بقا

خوں کند سلطاں کرم با لشکری
بہر او بازند صد جاں سرسری

در بیان حسن خلق

چار چیز آمد بزرگی را دلیل
ہر کہ ایں دارد بود مرد جلیل

علم را اعزاز کردن بے حساب
خلق را دادن جواب با صواب

ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز
اہل علم و حلم را دارد عزیز

یعنی جس شخص کی غذا پاکیزہ نہ ہو اس کو روحانی ترقی حاصل نہیں ہوسکتی - اعمال - عمل کی جمع - کام - بے حاصل - بے فائدہ - بوریا - بوری - اخلاص - وہ کام جس میں خدائی رضا مقصود ہو - کار - کام - پیوستہ - ہمیشہ - سیرت - عادت - خصلت - عادت - زیاں - نقصان - برملا - برسرعام - خنداں - ہنسنے والا - بیگماں - بیشک - ہیبت - رعب - باز - پھر - صحبت - مجلس - مے سازد - بناتی ہے - حقیر - ذلیل - خلوت - علیحدگی - بے ہیبت - بے رعب - فر - رعب دبدبہ - جہانداری - بادشاہی - میل - رغبت - کم آزاری - تکلیف نہ دینا - داد - انصاف - شاد - خوش - فائدہ: قرآن پاک میں بھی عدل کا حکم دیا گیا ہے - اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ - آہنگ - ارادہ - سود - نفع - گنج - خزینہ - سپاہ - لشکر - خلوت - علیحدگی، یعنی بادشاہ کا عورتوں سے زیادہ مشغول ہونا ملک کے زوال کا سبب ہے -

میموں - مبارک - لقا - ملاقات - بقا - ہمیشگی - لشکری - سپاہی - بازند - قربان کرتے ہیں - سرسری - بغیر سوچ سمجھ کے کام کرنا - دلیل - نشانی - جلیل - بزرگ - اعزاز کردن - عزت کرنا - خلق - مخلوق - جواب با صواب - درست جواب یعنی عمدہ اور نرم کلام کرنا - دانش - دانائی - حلم - حوصلہ -

دیگر آں باشد کہ جوید وصل دوست
زانکہ از دشمن حذر کردن نکوست

اے برادر گر خرد داری تمام
نرم و شیریں گوئی با مردم کلام

ہر کہ باشد تلخ گوی و ترش روے
دوستاں از وے بگردانند روے

ہر کہ از دشمن نباشد پر حذر
عاقبت بیند از و رنج و ضرر

درمیانِ دوستاں مسرور باش
گر خبر داری ز دشمن دور باش

در جوارِ خود عدو را رہ مدہ
از برائے آنکہ دشمن دور بہ

با محباں باش دائم ہمنشیں
تا توانی روئے اعدا را مبیں

اے پسر تدبیر رہ را توشہ کن
پس حدیث این و آں یک گوشہ کن

در بیانِ مہلکات

چار چیز ست اے برادر با خطر
تا توانی باش زنہار پر حذر

قربتِ سلطان و الفت با بداں
رغبتِ دنیا و صحبت با زناں

قربِ سلطاں آتشِ سوزاں بود
با بداں الفت ہلاکِ جاں بود

زہر دارد در دروں دنیا چو مار
گرچہ بینی ظاہرش نقش و نگار

می نماید خوب و زیبا در نظر
لیک از زہرش بود جاں را خطر

زہر ایں مار منقش قاتل ست
باشد از وے دور ہر کو عاقل ست

ہمچو طفلاں منگر اندر سرخ و زرد
چوں زناں مغرورِ رنگ و بو مگرد

زالِ دنیا چوں عروس آراستہ ست
در دو روزے شوئے دیگر خواستہ ست

مقبل آں مردیکہ شد زیں جفت طاق
پشت بر وے کرد و دادش سہ طلاق

لب بہ پیشِ شوی خنداں می کند
پس ہلاک از زخمِ دنداں می کند

در بیان اہل سعادت

شد دلیلِ نیک بختی چار چیز
ہر کہ ایں چارش بود باشد عزیز

کٹے چہرے والا - رو - چہرہ - پرحذر - پرخوف - عاقبت - آخر کار - ضرر - نقصان - مسرور - خوش - جوار - پڑوس - عدو - دشمن - محباں - محب کی جمع، دوست - ہمنشیں - بیٹھنے والا - تدبیر - رائے - توشہ - راستے کا خرچ - خوراک - مہلکات - ہلاک کرنے والی چیزیں - خطر - خطرہ - قربت - نزدیکی - بداں - بد کی جمع، برا - دروں - اندر - مار - سانپ - نقش و نگار -

یعنی بظاہر خوبصورت ہے لیکن حقیقت میں قاتل ہے

زیبا - خوب صورت - لیک - لیکن - منقش - نقش و نگار والا - مغرور - دھوکہ میں آنے والا - زال - بڑھیا عورت - عروس - دلہن - فائدہ: لفظ عروس دولہا پر بھی بولا جاتا ہے مگر اکثر استعمال دلہن پر ہوتا ہے - شوی - خاوند - مقبل - مقبول - جفت - جوڑا - طاق - اکیلا - اہل سعادت - نیک بخت لوگ - عزیز - عزت والا

اصلِ پاک آمد دلیلِ نیک بخت ۔ نیست بد اصلے سزائے تاج وتخت
نیک بختاں رابود رائے صواب ۔ آنکه بدرا ایست باشد در عذاب
ہرکہ امین از عذابِ حق بود ۔ نیست مومن کافرِ مطلق بود
عمرِ دنیا چند روزے بیش نیست ۔ غافل ست آنکس کہ پیش اندیش نیست
ترکِ لذاتِ جہاں باید گرفت ۔ دامنِ صاحبدلاں باید گرفت
در پئے لذاتِ نفسانی مباش ۔ دوستدارِ عالمِ فانی مباش
نیست حاصل رنجِ دنیا بُرونت ۔ عاقبت چوں می بباید مُردنت
از تنت چوں جاں رواں خواہد شدن ۔ خاک اندر استخواں خواہد شدن
مر ترا از دادنِ جاں چارہ نیست ۔ رہزنت جُز نفسکِ امّارہ نیست

در بیان سببِ عافیت

عافیت را گر بخواہی اے عزیز ۔ می تواند یافتن در چار چیز
ایمنی و نعمت اندر خانداں ۔ تندرستی و فراغت بعد ازاں
چونکہ با نعمت امانے باشدت ۔ عافیت راز ونشانے باشدت
با دلِ فارغ چو باشی تندرست ۔ دیگر از دنیا نباید ہیچ جست
برمیاور تا توانی کامِ نفس ۔ تا نیفتی اے پسر در دامِ نفس
زیرِ پا آور ہوائے نفس را ۔ کم بدو دہ بہرہ ہائے نفس را
نفس و شیطاں می برند از رہ ترا ۔ تا ببیند از ند اندر چہ ترا
نفس را سرکوب و دائم خوار دار ۔ تا توانی دورش از مُردار دار
نفسِ بد را ہر کہ سیرش میکند ۔ در گنہ گردن دلیرش میکند
حلقِ خود را دور دار از ہر مزہ ۔ تا نیفتی در بلاؤ در بزہ
ز آب و ناں تا لبِ شکم را پُر مساز ۔ ہمچو حیواں بہرِ خود آخور مساز

پیش اندیش پہلے سوچنے والا - یعنی مرنے سے پہلے آخرت کی فکر نہ کرنے والا غافل ہے - ترک - چھوڑنا - صاحبدلاں - اولیائے کاملین یعنی آخری زندگی سنوارنے کے لیے اللہ کے نیک بندوں کا وسیلہ ضروری ہے جیسا کہ ارشادِ خداوندی ہے - ابتغوا الیہ الوسیلہ - اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو - لذاتِ نفسانی بُری خواہشات - عالمِ فانی ختم ہو جانے والا جہان - حاصل - فائدہ - تنت - تائے خطاب تن جسم - استخواں - ہڈیاں - چارہ - علاج - تدبیر - رہزنت - تا خطاب - رہزن ڈاکو - عافیت - سلامتی - یافتن - پانا - ایمنی - بے خوفی - امانے - امن - ہیچ - کچھ - برمیاور - پورا نہ کر - کام - خواہش - دام - پھندا - یعنی نفس کی خواہشات کو پورا نہ کر - زیرِ پا - پاؤں کے نیچے - بہرہ - حصہ - چہ - کنواں - سرکوب - سزادہ - سیر کردن - پیٹ بھر کر کھلانا - حلق - گلا - مزہ - لذت - بزہ - گناہ - تالب - ہونٹوں تک - آخور - وہ چارہ جو جانور کو کھلانے کے بعد بچ جاتا ہے -

روز کم خور گرچہ صائم نیستی ۔ پُر مخور آخر بہائم نیستی
اے کہ در خوابی ہمہ شب تا بروز ۔ بہرِ گورِ خود چراغے بر فروز
خواب و خور جز پیشۂ انعام نیست ۔ خفتگاں را بہرہ از انعام نیست
اے پسر بسیار خواہی خفت خیز ۔ گر خبرداری زخود بے گفت خیز
دل دریں دنیائے دوں بستن خطاست ۔ دامن از وے گر تو برچینی رواست
از چہ دل بندی بدنیائے دنی ۔ چوں نہ جاوید در وے بودنی
ظاہرِ خود را میارا اے فقیر ۔ تا کہ گردد باطنت بدرِ منیر
طالبِ ہر صورتِ زیبا مباش ۔ در ہوائے اطلس و دیبا مباش
از ہوا بگذر خدا را بندہ شو ۔ زندگی می بایدت در ژندہ شو
خرقۂ پشمینہ را بر دوش کن ۔ شربتے از نامرادی نوش کن
ایکہ در بر میکنی پشمینہ را ۔ پاک ساز از کینہ اول سینہ را
گر ہمی خواہی نصیب از آخرت ۔ رو بدر کن جامہائے فاخرت
بے تکلف باش و آرائش مجو ۔ ترکِ راحت گیر و آسائش مجو
در بریت گو کسوتِ نیکو مباش ۔ زیرِ پہلو جامہ خوبت گو مباش
ہمچو صوفی در لباسِ صوف باش ۔ در صفتہائے خدا موصوف باش
مردِ رہ را بوریا فالیں بود ۔ زانکہ خشتش عاقبت بالیں بود
مردِ رہ را بودِ دنیا سود نیست ۔ ہرگزش اندیشۂ نابود نیست

در بیانِ تواضع و صحبتِ درویشاں

گر ترا عقل ست با دانش قریں ۔ باش درویش و بدرویشاں نشیں
ہمنشینی جز بدرویشاں مکن ۔ تا توانی غیبتِ ایشاں مکن
حُبِ درویشاں کلیدِ جنت است ۔ دشمنِ ایشاں سزائے لعنت است

پُرفروز - روشن کر - خوابِ خور سونا اور کھانا - انعام - نعم کی جمع ہے چوپائے - بہرہ - حصہ - انعام - تحفہ دینا - یعنی جو لوگ غفلت کی زندگی بسر کرتے ہیں ان کے لیے انعامِ خداوندی نہیں ہے - دل بستن - دل لگانا - دون - کمینہ - دامن برچیدن - علیحدگی اختیار کرنا - از چہ - کس لیے - دنی - کمینہ - جاوید - ہمیشہ - بودنی - رہائش - اطلس زیبا - عمدہ کپڑوں کے نام ہیں - ہوا - خواہش نفسانی - در ژندہ - خرقہ - گدڑی - فقیروں کا لباس - پشمینہ - اون کا بنا ہوا کپڑا - دربر - بغل - بدرکن - دور کر - جامہائے فاخرت - فخر دار کپڑے - کسوت - لباس - جامہ خوبت - عمدہ کپڑا - صوف - اون کا بنا ہوا کپڑا جو عام طور پر صوفیا پہنتے ہیں اسی بنا پر ان کو صوفی کہتے ہیں - خشت - اینٹ - بالیں - سرہانہ - مردِ راہ - راہ طریقت پر چلنے والے لوگ - تواضع - عاجزی - حب - محبت - کلید - کنجی - سزائے - لائق - پوشش - لباس - دلق - گدڑی - کام - مقصد - ہوا - خواہش -

فائدہ :- درویش کو نہ لباس کی فکر ہوتی ہے اور نہ مخلوق سے سروکار وہ رضائے مولیٰ کا متلاشی ہوتا ہے -

پوششِ درویش غیر از دلق نیست | در پئے کام و ہوائے خلق نیست
مرد تا ننہد بفرقِ نفس پائے | رہ کجا یابد بدرگاہِ خدائے
مردِ رہ در بندِ قصر و باغ نیست | در دلِ او غیرِ درد و داغ نیست
گر عمارت را بری بر آسماں | عاقبت زیرِ زمیں گردی نہاں
گر چو رستم شوکت و زورت بود | جائے چوں بہرام در گورت بود
اے پسر از آخرت غافل مباش | با متاعِ ایں جہاں خوشدل مباش
در بلیاتِ جہاں صبار باش | گاہِ نعمت شاکرِ جبار باش

در بیانِ دلائلِ شقاوت



چار چیز آثارِ بدبختی بود | جاہلی و کاہلی سختی بود
بیکسی و ناکسی مر چار شد | بختِ بد را ایں ہمہ آثار شد
آنکہ در بندِ عبادت می شود | بیشک از اہلِ سعادت می شود
بر ہوائے خود قدم ہر کو نہاد | کے تواند کرد با نفسک جہاد
ہر کہ سازد در جہاں با خواب و خور | در قیامت باشدش ز آتش گذر
رو بگرداں از مراد و آرزوی | پس بدرگاہِ خداہی آر روی
کامرانی سر بناکامی کشد | مرد رہ خط در نکونامی کشد
امر و نہیِ حق چو داری اے ولید | پس مرو دنبالۂ نفسِ پلید
ہر کہ ترکِ کامرانی می کند | بر خلافش زندگانی می کند
امر و نہیِ حق ز قرآں گوش دار | جائے شادی نیست دنیا ہوش دار

در بیانِ ریاضت

گر ہمی خواہی کہ گردی سربلند | اے پسر برخود درِ راحت بہ بند
ہر کہ بربست او درِ راحت تمام | باز شد بروے درِ دار السلام

پا سکتا - مرد رہ - راہ سلوک پر چلنے والا مرد - بند - فکر - قصر - محل - گر - اگر - رستم ایک شخص کا نام ہے جو کہ طاقت میں بہت مشہور تھا یہ زابلستان کا حاکم تھا ۵۵۰ قبل مسیح پیدا ہوا - بہرام - ہرمز بن نوشیرواں کے سپہ سالار کا نام ہے - گور - قبر - متاع - ساز و سامان - بلیات - بلیہ کی جمع - مصیبت - صبار - بہت زیادہ صبر کرنے والا - گاہ - شاکر - شکر کرنے والا - جبار - صفات الٰہی میں سے ہے یعنی غالب - توڑنے والا - شقاوت - بدبختی - آثار - اثر کی جمع، نشانی - کاہلی - سستی - سختی - سخت مزاجی - بیکسی - مجبوری - ناکسی - نالائقی - اہلِ سعادت - نیک بخت لوگ - ہوا - خواہش - سازد - موافقت کرتا ہے - خواب و خور - سونا اور کھانا - آتش - آگ - آرزو - خواہش - رو - چہرہ - کامرانی - کامیابی - ولید - لڑکا -

دنبالہ - پیچھے - یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کو غور سے سن - دنیا کو عیش و عشرت کی جگہ نہ سمجھو - ریاضت - محنت کرنا - سربلند - اونچا - راحت - آرام - در - دروازہ - باز شد - کھل گئے - دار السلام - جنت -

غیرِ حق را ہر کہ خواہد اے پسر | کیست در عالم ازو گمراہ تر
اے برادر ترکِ عز و جاہ کن | خویش را شائستۂ درگاہ کن
عز و جاہت سر بہ پستی می کشد | مر ترا بر تن پرستی می کشد
خوار گردد ہر کہ باشد جاہ جوی | اے برادر قربِ آں درگاہ جوی
نفس در ترکِ ہوا مسکیں بود | گوشمالِ نفسِ ناداں ایں بود
چوں دلت از یادِ حق ایمن بود | نفسکِ امارہ کے ساکن بود
ہر کہ او را تکیہ بر صانع بود | در جہاں با لقمہ قانع بود
اکتفا بر روزئے ہر روزہ کن | گر نداری از خدا دریوزہ کن

در بیانِ مجاہداتِ نفس

نفس نتواں کشت الا با سہ چیز | چوں بگویم یاد گیرش اے عزیز
خنجرِ خاموشی و شمشیرِ جوع | نیزۂ تنہائی و ترکِ ہجوع
ہر کہ را نبود مرتب ایں سلاح | نفسِ او ہرگز نیابد با صلاح
چونکہ دل بے یادِ اللہت بود | دیوِ ملعوں یار و ہمراہت بود
اہلِ دنیا را چو زر و سیم آیدش | لقمہائے چرب و شیریں آیدش
ہر کہ او در بندِ سیم و زر بود | در عقوبت عاقبت مضطر بود
آنکہ بہرِ آخرت کارش بود | از خدا تشریف بسیارش بود
مالِ دنیا خاکساراں را دہند | آخرت پرہیزگاراں را دہند
ہست شیطاں اے برادر دشمنت | غلِ آتش خواہد اندر گردنت
مدبرے کو رو بدنیا آورد | بہرہ کے از عالمِ عقبیٰ بود
اے پسر با یادِ حق مشغول باش | وز خلائق دور ہمچوں غول باش

عبادت کرنا اور پوجنا ہے یعنی جو کہ غیر خدا کی عبادت کرتا ہے اس سے بڑھ کر جہان میں کوئی شخص گمراہ نہیں - عز و جاہ - عزت اور مرتبہ - شائستہ - لائق - پستی - ذلت - مر - خاص - تن پرستی - آرام طلبی - خوار - ذلیل - قرب - نزدیکی - گوشمال - سزا - ساکن - آرام کرنے والے - تکیہ - بھروسہ - صانع - بنانے والا - لقمہ - نوالہ - قانع - تھوڑی چیز پر صبر کرنے والا - اکتفا - گذارہ - دریوزہ - گداگری - بھیک - مجاہدات - مجاہدہ کی جمع ہے مشقت - شمشیر - تلوار - جوع - بھوک - ہجوع - نیند - مرتب - حاصل - سلاح - ہتھیار - اصلاح - درستگی - دیو - شیطان - زر - سونا - سیم - چاندی - چرب - مرغن - عقوبت - عذاب - مضطر - بے چین - تشریف - عزت کرنا - خاکساراں - خاکسار کی جمع ہے، ذلیل -

غل - طوق جو لوہے کا ہوگا - مدبر - بیوقوف - بہرہ - حصہ - عالم عقبیٰ - آخری جہان - غول - بھوت جو مختلف شکلوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں -

فقر۔ محتاجی۔ پیدا۔ ظاہر۔ امروز۔ آج۔ فردا۔ کل۔ تا بکے۔ کب تک۔ مور۔ چیونٹی۔ مردانہ۔ جواں مردوں کی طرح یعنی چیونٹی کی طرح لالچی نہ بن بلکہ ہر تکلیف کو جوانوں کی طرح برداشت کر۔ فیروزی۔ کامیابی، یعنی اگر تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے اپنے خزانۂ غیب سے روزی دیگا۔

در بیانِ فقر

فقرِ خود را پیشِ کس پیدا مکن — محنتِ امروز را فردا مکن

مر ترا آنکس کہ فردا جاں دہد — غم مخور آخر کہ آب و ناں دہد

تا بکے چوں مور باشی دانہ کش — گر تو مردی فاقہ را مردانہ کش

بر توکل گر بود فیروزیت — حق دہد مانندِ مرغاں روزیت

از خدا شاکر بود مردِ فقیر — گر دہد قوتش لبِ نانِ فطیر

خم مشو پیشِ توانگر ہمچو طاق — تا نگردی جفت با اہلِ نفاق

مردِ رہ را نام و ننگ از خلق نیست — نفرتش از جامہائے دلق نیست

ہر کہ را ذوقِ نکو نامی بود — خاص مشمارش کہ او عامی بود

گر ترا دل فارغ از زینت بود — کے ہوائے مرکب و زینت بود

روئے دل چوں از ہوا بر تافتی — بعد ازاں می داں کہ حق را یافتی

قوت۔ روزی۔ لبِ نانِ فطیر۔ تازہ روٹی کا ٹکڑا۔ خم۔ ٹیڑھا۔ توانگر۔ دولت مند۔ طاق۔ دروازہ۔ جفت۔ ملا ہوا۔ ننگ۔ شرم۔ جامہائے دلق۔ گدڑی کا لباس۔ ذوق۔ شوق۔ عامی۔ عام آدمی، یعنی جو کوئی اپنی شہرت کا شوق رکھتا ہو۔ بندہ خدا نہیں ہے۔ فارغ۔ خالی۔ زینت۔ خوبصورتی۔ ہوا۔ خواہش۔ مرکب۔ سواری۔ روئے دل۔ دل کا چہرہ۔ بر تافتن۔ پھیرنا۔ دریافتن۔ معلوم کرنا۔

در بیانِ دریافتنِ حقیقتِ نفسِ امّارہ

چوں شتر مرغ شناس ایں نفس را — نے کشد بار و نہ پرّد بر ہوا

گر بپرگوئیش گوید اشترم — ور نہی بارش بگوید طائرم

چوں گیاہِ زہر رنگش دلکش ست — لیک طعمش تلخ و بویش ناخوش ست

گر بطاعت خوانیش سستی کند — لیک اندر معصیت چستی کند

نفس را آں بہ کہ در زنداں کنی — ہر چہ فرماید خلافِ آں کنی

کامِ نفسِ بد برآوردن خطاست — زانکہ دشمن را بپروردن خطاست

نیست درمانش بجز جوع و عطش — تا کہ سازی رام اندر طاعتش

چوں شتر در رہ درآ و بار کش — بارِ طاعت بر درِ جبّار کش

بار ایزد را بجاں باید کشید — ورنہ ہمچو سگ زباں باید کشید

شتر۔ اونٹ۔ شتر مرغ۔ ایک پرندہ جو اونٹ کی طرح ٹانگیں اور گردن رکھتا ہے اور مرغ کی طرح پر رکھتا ہے۔ بار۔ بوجھ۔ طائر۔ پرندہ۔ گیاہ۔ گھاس۔ دلکش۔ خوبصورت۔ لیک۔ لیکن۔ طاعت۔ عبادت۔ چستی۔ چالاکی۔ زنداں۔ قیدخانہ۔ پروردن۔ پالنا۔ درماں۔ علاج۔ جوع۔ بھوک۔ عطش۔ پیاس۔ رام۔ فرمانبردار۔ بار۔ بوجھ۔ کش کشیدن سے فعل امر ہے۔ ایزد۔ اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ سگ۔ کتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری دل وجان سے کی جائے ورنہ کتے کی طرح ذلالت کی زندگی گذارنی ہوگی۔

نفریں۔ لعنت۔ انبار۔ ڈھیر۔ گلستاں۔ باغ۔ حیات۔ زندگی۔ تحمّل۔ برداشت۔ تجمل۔ خوبصورتی۔ ملول۔ رنجیدہ۔ اس شعر میں آیہ کریمہ انا عرضنا الامانۃ علی السمٰوات الخ۔ کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے مصرعہ میں آیہ کریمہ کے آخری کلمات انہ کان ظلوما جہولا۔ کی طرف اشارہ ہے۔

ہر کہ گردن می کشد زیں بارہا — باشد از نفریں بر و انبارہا

چوں شتر مرغ آنکہ از بارش گریخت — از گلستانِ حیاتش پر بریخت

ہر کہ بارش را تحمّل می کند — در جہاں جانش تجمّل می کند

کردہ بارِ امانت را قبول — از کشیدن پس نباید شد ملول

روزِ اوّل خود فضولی کردہ — واں فضولی از جہولی کردہ

جنبشے کن اے پسر غافل مباش — چوں بلیٰ گفتی بہ تن تنبل مباش

ہر کہ اندر طاعتش کسلاں بود — حاصلش گمراہی و خذلاں بود

وقتِ طاعت تیز رو چوں باد باش — وز ہمہ کار جہاں آزاد باش

راہِ پُر خوف ست و دزداں در کمیں — رہبرے کن تا نمانی بر زمیں

منزلت دور ست و بارت بس گراں — کوششے کن پس ممان از دیگراں

ہر کہ در رہ از گراں باراں بود — ہر دمش از دیدہ خوں باراں بود

لاشۂ داری سبک کن بارِ خویش — ورنہ در رہ سخت بینی کارِ خویش

چیست بارت؟ جیفۂ دنیائے دوں — کز برائے آں گشتہ خوار و زبوں

روزِ اوّل۔ اس سے مراد روزِ میثاق ہے۔ فضولی۔ غیر ضروری کام کرنے والا۔ جہولی۔ بیوقوفی۔ جنبش۔ حرکت، یعنی عبادت کیلئے تیار ہو جا۔ تن تنبل۔ سست جسم۔ بلیٰ۔ ہاں۔ یہ کلمہ عہد الست کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے فرمان الست بربکم کے جواب پر تمام ارواح نے عرض کیا۔ کسلاں۔ سست۔ خذلاں۔ ذلت۔ تیز رو۔ تیز چلنے والا۔ باد۔ ہوا۔ دزداں۔ دزد کی جمع چور۔ کمیں۔ گھات چھپنے کی جگہ یعنی مرشد کامل کا وسیلہ پکڑ تاکہ نفس اور شیطان کے ڈاکہ سے محفوظ ہو جائے۔



پس ممان۔ پیچھے نہ رہ۔ گراں باراں۔ بھاری بوجھ۔ دیدہ۔ آنکھ۔ باراں۔ بارش یعنی جس کا بوجھ بھاری اور منزل دور ہو تو راستے میں سخت تکلیف کی وجہ سے اس کی آنکھیں بارش کی طرح آنسو بہاتی ہیں۔ لاشہ۔ کمزور سواری۔ سبک۔ ہلکا۔ جیفہ۔ مردار۔ خوار و زبوں۔ ذلیل و پریشان۔

در بیانِ ترکِ خود رائی و خود ستائی

سر چہ آرائی بدستار اے پسر — تا توانی دل بدست آر اے پسر

تا نگیری ترکِ عزّ و مال و جاہ — از ہمہ بر سر نیائی چوں کلاہ

نیست مردی خویش را آراستن — قصدِ جاں کرد آنکہ او آراست تن

نیست بر تن بہتر از تقویٰ لباس — در تکلف مرد را نبود اساس

ہر کہ او دربندِ آرائش بود — در جہاں فرزندِ آسائش بود

عاقبت جز نامرادی نبودش — بہرہ از عیش و شادی نبودش

خود ستائی پیشۂ شیطاں بود — ہر کہ خود را کم زند مرد آں بود

خودرائی۔ تکبر۔ خودستائی۔ خودپسندی۔ دستار۔ پگڑی عمامہ۔ دل بدست آر۔ دل کو ہاتھ میں لا۔ یعنی دوسروں کے دل کو خوش رکھ۔ ترک۔ چھوڑنا۔ کلاہ۔ ٹوپی۔ قصد جان کرد یعنی اپنی ہلاکت کا ارادہ کیا۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ تکلف۔ بناوٹ۔ ظاہری نمائش۔ اساس۔ بنیاد۔ فرزند۔ بیٹا۔ نامرادی۔ ناکامی۔ خود را کم زند۔ اپنے آپ کو دوسرے سے کم سمجھنا۔

ملعون۔ لعنتی۔ لاجرم۔ یقیناً۔ تواضع۔ عاجزی یعنی مٹی عاجزی کی وجہ سے انسان بن گئی کہ انسان کی تخلیق مٹی سے کی گئی ہے۔ شیطان مستکبری۔ تکبر کرنا۔ مستغفری۔ بخشش چاہنا۔ پست۔ نیچا۔ خوشہ۔ نئی ٹہنی۔ ابلہان۔ ابلہ کی جمع، بے وقوف۔

گفت شیطاں من ز آدم بہترم | تا قیامت گشت ملعون لاجرم
از تواضع خاک مردم می شود | نورِ نار از سرکشی گم می شود
راندہ شد ابلیس از مستکبری | گشت مقبل آدم از مستغفری
شد عزیز آدم چو استغفار کرد | خوار شد شیطاں چو استکبار کرد
دانہ پست اُفتد زبر دستش کنند | خوشہ چوں برسر کشد پستش کنند

دربیانِ آثارِ ابلہاں

چار چیز آمد نشانِ ابلہی | باتو گویم تا بیابی آگہی
عیبِ خود را بد نہ بیند در جہاں | باشد اندر جستنِ عیبِ کساں
تخمِ بخل اندر دلِ خود کاشتن | آنکہ اُمیدِ سخاوت داشتن
ہر کہ خلق از خلقِ او خوشنود نیست | ہیچ قدرش بر درِ معبود نیست
ہر کہ او را پیشہ بدخوئی بود | کارِ او پیوستہ بدروئی بود
خوئے بد در تن بلائے جاں بود | مردمِ بدخو نہ از انساں بود
بخل شاخے از درختِ دوزخ است | واں بخیلک از سگانِ مسلخ است
روئے جنّت را کجا بیند بخیل | پشّہ اُفتادہ زیرِ پائے پیل
باش از بخلِ بخیلاں برکراں | تا نباشی از شمارِ ابلہاں

دربیانِ عافیت

از بلا تا رستہ گردی اے عزیز | باز باید داشتن دست از دو چیز
رو تو دست از نفس و دنیا باز دار | تا بلا ہا را نباشد با تو کار
گر بحرص و آز گردی مبتلا | با تو رُو آرد ز ہر سو صد بلا
آنکہ نبود ہیچ نقدش درمیاں | ہر کجا باشد بود اندر اماں
نفس و دنیا را رہا کن اے پسر | تا رہی از ہر بلا و ہر خطر

کساں۔ دوسرے لوگ۔ یعنی بے وقوف کو اپنے عیب نظر نہیں آتے، بلکہ وہ دوسروں کی عیب جوئی کرتا ہے۔ تخم۔ بیج۔ خلق۔ مخلوق۔ خُلق۔ نیک عادات۔ خوشنود۔ راضی۔ معبود۔ اللہ تعالیٰ۔ بدخوئی۔ بدمزاجی۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ خوئے بد۔ بُری عادت۔ بلائے۔ مصیبت۔ شاخ۔ ٹہنی۔ سگاں مسلخ۔ بچڑ خانے کے کتے۔ پشہ۔ مچھر۔ پیل۔ ہاتھی۔ برکراں۔ کنارہ کرنیوالا۔ عافیت۔ سلامتی۔ بلا۔ مصیبت۔ رستن۔ نجات پانا۔ باز باید داشتن۔ روکنا چاہیے۔ رَوْ۔ رفتن سے فعل امر ہے۔ جا۔ آز۔ لالچ۔ ہرسو۔ ہر طرف۔ یعنی جو انسان لالچی ہو جاتا ہے وہ مصیبتوں میں گھر جاتا ہے۔ میاں۔ ہمیانی (روپیہ ڈالنے کی تھیلی)، رہا کن چھوڑ دے۔ خطر۔ خطرہ۔

بساکس۔ بہت سے لوگ۔ زار۔ ذلیل۔ زار۔ کمزور۔ نامراد۔ ناکام۔ دام۔ پھندہ۔ صیاد۔ شکاری۔

اے بساکس کز برائے نفسِ زار | دربلا افتاد و گشت از غم نزار
از برائے نفس مرغِ نامراد | آمد و در دامِ صیاد اوفتاد
تا دلت آرام یابد اے پسر | بود و نابودِ جہاں یکسر شمر
از عذابِ قہرِ حق ایمن مباش | در پئے آزارِ ہر مومن مباش
در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس | زانکہ نبود جز خدا فریاد رس
ہر کرا رنجاندۂ عذرش بخواہ | تا نباشد خصمِ تو در عرصہ گاہ
گر غنا خواہد کسے از ذوالمنن | در قناعت می تواں شد یافتن

دربیانِ عقلِ عاقلاں

ہر کرا عقل ست و دانش اے عزیز | دور باید بودنش از چار چیز
کارِ خود با ناسزا نکند رہا | مرد می نکند بجائے ناسزا
عقل داری میلِ بدکاری مکن | زیں چو بگذشتی سبکساری مکن
ہر کرا از حلم دل روشن بود | در زمانہ با صلاحِ تن بود
تا شوی پیش از ہمہ از روزگار | دست بر نان و نمک بکشادہ دار
تا تو باشی در زمانہ دادگر | زیر دستاں را نکو دار اے پسر
ہر کہ بر پندِ خود آمد استوار | پند او را دیگراں بندند کار
ہر کہ از گفتارِ خود باشد ملول | قولِ او را دیگرے نکند قبول
ہر چہ باشد در شریعت ناپسند | دور باش از وے چو ہستی ہوشمند
تا صوابِ کار بینی سر بسر | بر مرادِ خود مکن کار اے پسر

دربیانِ رستگاری

ہست بیشک رستگاری در سہ چیز | با تو گویم یاد گیرش اے عزیز
زاں یکے ترسیدن ست از ذوالجلال | دوم آمد جستنِ قوتِ حلال

بود و نابود۔ ہونا نہ ہونا یعنی دنیا کا مال آنے کی خوشی نہ ہو اور جانے کا غم نہ ہو۔ در پئے۔ پیچھے۔ آزار۔ تکلیف۔ یاری مخواہ۔ مدد نہ مانگ۔ فریاد رس۔ مدد کو پہنچنے والا۔ فائدہ: یہاں یہ بتایا گیا کہ حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ ہے باقی انبیاء و اولیاء اس کی دی ہوئی طاقت سے بندوں کی مدد فرماتے ہیں۔ ہر کرا رنجاندۂ۔ جس کو تونے ناراض کیا ہے۔ خصم۔ دشمن۔ عرصہ گاہ۔ میدانِ قیامت۔ غنا۔ دولتمندی۔ ذوالمنن۔ احسانات کرنے والا۔ یعنی اللہ تعالیٰ۔ دانش۔ سمجھ۔ نکند رہا۔ سپرد نہ کرے۔ مردی۔ جوانمردی۔ ناسزا۔ نامناسب یعنی بے محل طاقت صرف نہ کرے۔ میل۔ میلان۔ سبکساری۔ جلد بازی۔ حلم۔ حوصلہ۔ صبر۔ صلاح۔ درستگی۔ تن۔ جسم۔ پیش از ہمہ۔ سب سے آگے یعنی زمانہ میں سب سے زیادہ نیک نامی حاصل کرنے سے سخاوت اختیار کر مسافروں کو کھانا کھلا۔ دادگر۔ انصاف چاہنے والا۔ زیر دست۔ کمزور لوگ۔ پند۔ نصیحت۔

استوار۔ درست۔ یعنی عمل کرتا ہے۔ بندندکار۔ کام باندھتے ہیں یعنی قبول کرتے ہیں۔ ملول۔ رنجیدہ۔ قول۔ بات یعنی جو اپنی بات پر خود عمل نہ کرے دوسرے بھی اس کی بات پر عمل نہیں کرتے۔ ہوشمند۔ عقلمند۔ صواب۔ درست۔ سربسر۔ تمام۔ مراد۔ خواہش۔ رستگاری۔ رہائی۔ ترسیدن۔ ڈرنا۔ ذوالجلال۔ بزرگی والا یعنی اللہ تعالیٰ۔ قوت۔ رزق۔

راہ راست۔ سیدھا راستہ۔ رستگار۔ چھٹکارا پانے والا۔ پیش گیری۔ یعنی اختیار کرے۔ پست۔ نیچا۔ دینت۔ تیرا دین۔ یعنی اگر دنیا دار کی دنیا کی
لالچ کی وجہ خوشامد کرے گا تو دین تجھ سے بھاگ جائے گا۔ بیزار۔ ناراض۔ بہر۔ واسطے۔ مستائے۔ تعریف مت کر یعنی مردار

سوّم می رفتن بود بر راہِ راست	رستگار است آنکہ این خصلت وراست
گر تواضع پیش گیری اے جوان	دوست دارندت ہمہ خلقِ جہان
سر مکن در پیشِ دنیادار پست	ور کنی بیشک رود دینت ز دست
ہر کہ او را حرصِ دنیادار شد	بیگماں از وے خدا بیزار شد
بہرِ زر مستائے دنیادار را	تا چہ خواہی کردن این مردار را
مُردگاں اند اغنیائے روزگار	اے پسر با مُردگاں صحبت مدار
مال و زر بیحد بدست آوردہ گیر	بعد ازاں در گورِ حسرت بردہ گیر

در بیانِ فضیلتِ ذکر

باش دائم اے پسر در یادِ حق	گر خبرداری ز عدل و دادِ حق
زندہ دار از ذکر صبح و شام را	در تغافل مگذراں ایّام را
یادِ حق آمد غذا این روح را	مرہم آمد این دلِ مجروح را
یادِ حق گر مونسِ جانت بود	کے ہوائے کاخ و ایوانت بود
گر زمانے غافل از رحماں شوی	اندراں دم ہمدمِ شیطاں شوی
مومنا ذکرِ خدا بسیار گوی	تا بیابی در دو عالم آبروی
ذکر را اخلاص می باید نخست	ذکرِ بے اخلاص کے باشد درست
ذکر بر سہ وجہ باشد بے خلاف	تو ندانی این سخن را از گزاف
عام را نبود بجز ذکرِ زباں	ذکرِ خاصاں باشد از دل بیگماں
ذکرِ خاص الخاص ذکرِ سِر بود	ہر کہ ذاکر نیست او خاسر بود
ذکرِ بے تعظیم گفتن بدعت است	واندراں یک شرطِ دیگر حرمت است
ہست مر ہر عضو را ذکرے دگر	ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر
ذکرِ چشم از خوفِ حق بگریستن	باز در آیاتِ او نگریستن

دنیا کی خاطر دنیا دار کی تعریف
ذکر۔ مردگاں۔ مردہ کی جمع۔
اغنیا۔ غنی کی جمع، دولت مند۔
صحبت۔ مجلس۔ حسرت۔ افسوس۔
گور۔ قبر۔ حق۔ اللہ تعالیٰ۔ تغافل۔
غفلت۔ دلِ مجروح۔ زخمی دل۔
یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد میں بے چین
دل کے لیے باعثِ سکون ہے
جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،
الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔
(خبردار اللہ کے ذکر سے دل مطمئن
ہوتے ہیں) مونس۔ غمخوار۔ کاخ۔
محل۔ ایوان۔ محل۔ ہمدم۔
ساتھی۔ بسیار۔
زیادہ۔ آبرو۔
عزت۔
اخلاص۔
خلوص۔ نخست۔
پہلے۔ یعنی اللہ تعالیٰ
کی خوشنودی کے لیے اس کی
عبادت کی جائے۔ وجہ۔ طریقہ۔
سخن۔ بات۔ گزاف۔ بڑ۔ ناکارہ
بات۔ عام۔ عام انسان۔
خاصاں۔ خاص لوگ۔
اولیائے کاملین۔ بے گماں
بے شک۔ خاص الخاص۔
اس سے مراد انبیاء ہیں۔
سر۔ پوشیدہ۔ خاسر۔
ذلیل۔ یعنی خاصانِ بارگاہ کا
ذکر قلبی ہونا۔ ان کا دل
ہمہ وقت خدا کی یاد میں رہتا
ہے۔ بدعت۔ بے فائدہ۔

حرمت۔ تعظیم۔ اعضاء۔ عضو کی جمع۔ جسم کے ایک حصہ کو عضو کہتے ہیں۔ چشم۔ آنکھ۔ بگریستن۔ رونا۔ نگریستن۔ دیکھنا۔ آیات۔ آیت کی
جمع ہے۔ نشانی۔

یاری۔ مدد۔ عاجز۔ کمزور۔ خویشاں۔ خویش کی جمع ہے، رشتہ دار۔ استماع۔ سننا۔ قولِ رحمٰن۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان۔ کوش۔ کوشش کر۔
اشتیاق۔ شوق۔ حلاوت۔ مٹھاس۔ خواندن۔ پڑھنا۔ لساں۔ زبان۔ مفلساں۔ مفلس کی جمع۔ غریب

یاریِ ہر عاجز آمد ذکرِ دست	ذکرِ پا خویشاں زیارت کردن است
استماعِ قولِ رحمٰں ذکرِ گوش	تا توانی روز و شب در ذکر کوش
اشتیاقِ حق بود ذکرِ دلت	کوش تا این ذکر گردد حاصلت
آنکہ از جہل ست دائم در گناہ	کے حلاوت یابد از ذکرِ الٰہ
خواندنِ قرآں بود ذکرِ لساں	ہر کرا این نیست ہست از مفلساں
شکرِ نعمتہائے حق می کن مدام	تا کند حق بر تو نعمتہا مدام
حمدِ خالق بر زباں دار اے پسر	عمر تا بر باد ندہی سر بسر
لبِ محبّاں جز بذکرِ کردگار	زانکہ پاکاں را ہمیں بود ست کار

در بیانِ عملِ چار چیز

بر ہمہ کس نیک باشد چار چیز	با تو گویم یاد گیرش اے عزیز
اوّل آں باشد کہ باشی دادگر	ہم ز عقلِ خویش باشی با خبر
با شکیبائی تقرّب کردن است	حرمتِ مردم بجا آوردن است

در بیانِ خصلتِ ذمیمہ

چار چیز دیگر اے نیکو سرشت	ہست از جملہ خلائق نیک زشت
زاں چہار اوّل حسد کینی بود	زاں گذشتے عجب و خود بینی بود
خشم را دیگر فرو ناخوردن است	خصلتِ چارم بخیلی کردن است
اے پسر کم گرد گردِ این خصال	از برائے آنکہ زشت اند این فعال
غل و غش بگذار چوں زر پاک شو	پیش ازانکہ خاک گردی خاک شو
حرص بگذار و قناعت پیشہ کن	آخر از مردن یکے اندیشہ کن
با محبّاں باش دائم ہمنشیں	تا توانی روئے اعدا را مبیں

یعنی وہ شخص جو دینی اعتبار
سے غریب ہے نیکیوں کا
سرمایہ نہیں رکھتا۔
مدام، ہمیشہ۔ بر ہمہ کس،
ہر ایک کے اوپر۔ دادگر،
انصاف کرنے والا۔
شکیبائی، صبر۔ تقرب،
نزدیکی۔ حرمت، عزت۔
خصلت ذمیمہ، بری
عادت۔ نیکو سرشت،
نیک فطرت۔
زشت، بری۔
عجب، تکبر۔
خود
بینی،
خود
پسندی
خشم
را مرزنا
خوردن، غصہ
کو برداشت نہ
کرنا۔ غل و غش،
دھوکہ اور ملاوٹ۔
یعنی دھوکہ فریب
کو چھوڑ کر عاجزی
اختیار کرلے۔
محبّاں، محب
کی جمع ہے۔
محبت کرنے
والا۔
دوست
ہے

سعادت، نیک بختی - دلیل، نشانی - خلیل، دوست - تدبیرہا، تدبیر کی جمع ہے - مشورہ - راہ نما،

در بیانِ سعادت و نصیحت

برسعادت چار چیز آمد دلیل
شرح ایں ہر چار بشنو اے خلیل

ازسعادت ہر کرا باشد نشاں
باشدش تدبیرہا با دوستاں

ہر کرا باشد سعادت رہنمائے
صبر دارد از جفائے ناسزائے

ہر کرا بخت و سعادت گشت یار
در جہاں باشد بدشمن سازگار

گر تو خود نارِ ہوا را کشتۂ
داں کہ از اہلِ سعادت گشتۂ

گر بود با دوستاں تدبیرِ تو
یار باشد دولتِ شبگیرِ تو

از سرِ خود ہر کہ کارے میکند
بخت و دولت زو فرارے میکند

دشمنِ خود را نباید زد تبر
گر توانی کشت او را باشکر

تا توانی جورِ نا اہلاں بکش
گر ہمی خواہی کہ یابی عیشِ خوش

چوں ترا آمد مقامے سازگار
بر نہ بندی رخت زانجا زینہار

در نصیحت آں کہ نپذیرد سخن
با چنیں کس پندِ خود ضائع مکن

خوئے بد را نیک کردن مشکل ست
جہد کردن بہر او بے حاصل ست

بندہ را گر نیست در کارِ رضا
کے تواند باز گرداند قضا

ہر کہ او استیزہ با سلطاں کند
کارِ خود را سر بسر ویراں کند

ہر کہ او باغی شود از بادشاہ
روزِ او چوں تیرہ شب گردد تباہ

در بیانِ علامت مدبراں

چار چیز آمد نشانِ مدبری
یاد گیرش گر تو روشن خاطری

مدبری باشد بابلہ مشورت
پس بجاہل دادنِ سیم و زرت

ہر کہ پندِ دوستاں نکند قبول
در حقیقت مدبر است آں بوالفضول

ہر کہ از دنیا نگیرد عبرتے
ہست از اں مدبر جہاں را نفرتے



راستہ دکھانے والا - جفا، ظلم - ناسزا، نالائق - سازگار، موافق - نارِ ہوا، حرص کی آگ - شبگیر، آدھی رات کو اٹھنا۔ یا آدھی رات کے بعد سفر کرنا - از سرِ خود - اپنی خواہش اور مرضی سے - فرار، بھاگنا - تبر، کلہاڑی - جور، ظلم - عیشِ خوش، اچھی زندگی - بکش، برداشت کر - رخت، سامان یعنی جب کوئی جگہ تجھے راس آجائے تو بلاوجہ وہاں سے کوچ نہ کر۔ جیسے کہ بعض لوگوں کو کم خیری کی عادت ہوتی ہے - سخن نہ پذیرد، تیری بات پر کو قبول نہ کرے - خوئے بد، بری عادت - جہد، کوشش - بے حاصل، بے فائدہ - یعنی انسان کو ہر حال میں تقدیرِ الٰہی پر راضی رہنا چاہیے کیونکہ اس کی ناراضگی قضا کو رد نہیں کر سکتی - استیزہ، لڑائی - باغی، بغاوت کرنے والا - تیرہ شب، اندھیری رات - مدبر، بے وقوف - روشن خاطر، روشن دل - ابلہ، بیوقوف - مدبری، بے وقوفی - پند، نصیحت - بوالفضول، نالائق - عبرت، دوسرے کی حالت دیکھ کر اس سے نصیحت پکڑنا۔

مشورت، مشورہ - دیو، شیطان - ملعون، لعنتی - مقبلاں، مقبل کی جمع - کف، ہتھیلی - اسراف، ضائع - تلف، ہلاک - جہالت، بے وقوفی - بگسلد، کھول دیتا ہے - پیوند، گرہ - آگاہی، واقفیت - ادبار، پیٹھ پھیرنا - معتبر، قابل اعتبار - خرد، چھوٹی۔

مشورت ہر کس کہ با ابلہ کند
دیو ملعونش بیک گمرہ کند

آنکہ مال و زر دہد با جاہلاں
آنچناں کس کے بود از مقبلاں

زر چو جاہل را ہمی آید بکف
میکند اسراف می سازد تلف

نشنود از دوست مدبر پند را
از جہالت بگسلد پیوند را

عبرتے گیر از زمانہ اے جواں
تا نباشی از شمارِ مدبراں

ہر کرا از عقل آگاہی بود
نزد او ادبار گمراہی بود

در بیانِ آنکہ چہار چیز را حقیر نباید شمرد

چار چیز آمد بزرگ و معتبر
می نباید خرد لیکن در نظر

زاں یکے خصم ست و دیگر آتش ست
باز بیماری کز و دل ناخوش ست

چار می دانش کہ آراید ترا
ایں ہمہ تا خرد ننماید ترا

ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر
از بلائے او کند روزے نفیر

ذرۂ آتش چو شد افروختہ
بینی از وے عالمے را سوختہ

علم اگر اندک بود خوارش مدار
زانکہ دارد علم قدرِ بے شمار

رنج اندک را بکن غمخوارگی
ورنہ بینی عجز در بیچارگی

دردِ سر را گر نجوید کس علاج
خوفِ آں باشد کہ برگردد مزاج

باش از قولِ مخالف پر حذر
پیش ازاں کز پا در آئی اے پسر

آتشِ اندک تواں کشتن بآب
وائے آں ساعت کہ گیرد التہاب

در بیانِ مذمتِ خشم و غضب

اے پسر ہر کس کہ دارد چار چیز
چار دیگر ہم شود موجود نیز

عاقبت رسوائی آید از لجاج
خشم را نکند پشیمانی علاج

بے گماں از کبر خیزد دشمنی
حاصل آید خواری از کاہل تنی



خصم، دشمن - آتش، آگ - ناخوش، ناراض - آراید ترا، تجھے سنوارتی ہے - حقیر، ذلیل - بلائے، مصیبت - نفیر، بھاگنا - ذرۂ آتش، آگ کی ایک چنگاری - عالم، جہان - اندک، تھوڑا - خوار، ذلیل - قدر، مرتبہ - رنج، بیماری - غمخواری، علاج - عجز، بے بسی - بیچارگی - لاعلاج، یعنی جب ابتدا میں بیماری کا علاج نہ ہو تو پھر بڑھ کر لاعلاج ہو جائے گی - برگردد، الٹ جائے، یعنی اگر درد سر کو معمولی جان کر علاج نہ کیا جائے تو اس سے انسان کا مزاج بگڑ جاتا ہے - التہاب، شعلہ - یعنی جب آگ تھوڑی ہو تو اس کو معمولی پانی سے بجھایا جا سکتا ہے مگر جب شعلے بلند ہونے لگیں تو اس پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے - مذمت، برائی - خشم، غصہ - یعنی ذیل میں بیان کردہ چار چیزوں پر چار دوسری از خود مرتب ہو جاتی ہیں - عاقبت، آخرکار -

رسوائی، ذلت - لجاج، جھگڑا - پشیمانی، پریشانی - بے گماں، بے شک - کبر، تکبر - کاہل تنی، سستی۔

لجوجی، لڑائی جھگڑا۔ شومی، نحوست۔ یعنی جب جاہل آدمی غصہ کو برداشت نہیں کرتا تو پھر سوائے پریشانی کے اسے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بالا، اونچی۔ یعنی اکڑ کر چلتا ہے۔ پیشہ، کام۔ تیشہ، لکڑی چھیلنے کا ایک آلہ ہے۔

چوں لجوجی درمیاں پیدا شود — بندہ از شومیِ او رسوا شود
خشمِ خود را چونکہ راند جاہلے — جز پشیمانیش نبود حاصلے
ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش — دوستاں گردند آخر دشمنش
کاہلی را ہر کہ سازد پیشۂ — آید از خواری بپایش تیشۂ
خشمِ خود را گر فرو نخورد کسے — عاقبت بیند پشیمانی بسے
ہر کہ او افتادہ و تن پرورست — نیست آدم کمتر از گاؤ و خرست

در بیانِ بے ثباتی چہار چیز و پرہیز از آں

چار چیز اے خواجہ کم دارد بقا — گوش دار اے مومنِ نیکو لقا
جورِ سلطاں را بقا کمتر بود — پس عتابِ اصدقا کمتر بود
دیگر آں مہرے کہ بینی از زناں — بے بقا چوں صحبتِ ناجنس داں
با رعیت چوں کند سلطاں ستم — مرورا باشد بقا در ملک کم
گر ترا از دوستاں آید عتاب — کم بقا باشد چو خط بر روئے آب
گرچہ باشد زن زمانے مہرباں — چوں کم آید بہرہ بکشاید زباں
چوں بناجنساں نشیند آدمی — کمترک بیند از ایشاں ہمدمی
زاغ چوں فارغ ز بوئے گل بود — نفرتش از صحبتِ بلبل بود
صحبتِ ناجنس جاں کاہی بود — جملہ را زیں حال آگاہی بود
چوں ترا ناجنس آید در نظر — اے پسر چوں باد از وے درگذر

در بیانِ آنکہ چہار چیز از چہار چیز کمال می یابد

چار چیز از چارِ دیگر شد تمام — چوں شنیدی یاد میدار اے غلام
دانشِ مرد از خرد گیرد کمال — از عمل دینیت ہمی یابد جمال
دینیت از پرہیز کامل می شود — نعمت از شکر شامل می شود

خشم خود را، غصہ کو برداشت کرنا۔ افتادہ، سست۔ تن پرور، آرام پرست۔ بے ثباتی، ناپائیداری۔ خواجہ، صاحب۔ بقا، ہمیشگی۔ نیکو لقا، اچھے چہرے والے۔ جور، ظلم۔ عتاب، جھڑک۔ اصدقا، صدیق کی جمع ہے دوست۔ مہر، محبت۔ زناں، زن کی جمع ہے، عورت۔ صحبت، مجلس۔ رعیت، رعایا۔ سلطاں، بادشاہ۔ ستم، ظلم۔ مرورا، در اصل مراورا ہے۔ عتاب، جھڑک۔ بہرہ، حصہ۔ زباں کشادن، گلہ شکوہ کرنا۔ یعنی عورت کو اگر کسی دن معمولی فرق لگ جائے تو سابقہ تمام اچھائیوں پر پانی پھیر دیتی ہے۔ حدیث پاک میں بھی ایسا ہی وارد ہے۔ کمترک، بہت تھوڑا۔ ہمدمی، دوستی۔ زاغ، کوا۔ جان کاہی، جان کا گھٹاؤ۔ تمام، مکمل۔ غلام، لڑکا۔ دانش، علم۔ خرد، عقل۔ عمل، نیک اعمال۔ پرہیز، برے اعمال سے بچنا۔ شامل، عام۔ یعنی پرہیزگاری سے دینیت کامل ہے جیسا کہ فرمانِ خداوندی۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم۔ اور شکر سے نعمت میں زیادتی ہوتی ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے۔ لئن شکرتم لأزیدنکم۔

بہرہ، حصہ۔ یعنی جس طرح پرندہ پروں کے

ہست دانش را کمالات از خرد — بے عمل را اہلِ دیں کس نشمرد
شکرِ نعمت را کمالے میدہد — غافلاں را گوشمالے میدہد
شکر ناکردن زوالِ نعمت است — بہرۂ شاکر کمالِ نعمت است
علم را بے عقل نتواں کار بست — پیشِ بے عقلاں نمی باید نشست
بے خرد دانش وبال ست اے پسر — علم مرغ و عقل بال است اے پسر
ہر کہ علمے دارد و نبود بر آں — از طریقِ عقل باشد برکراں

در بیانِ آنکہ بازگردانیدنِ آں محالست

چار چیز ست آنکہ بعد از رفتنش — از محالات ست باز آوردنش
چوں حدیثِ رفت ناگہ بر زباں — یا کہ تیرے جست بیروں از کماں
باز چوں آرد حدیثِ گفتہ را — کس نگرداند قضائے رفتہ را
باز کے گردد چو تیر انداختی — ہمچنیں عمرت کہ ضائع ساختی
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود — پس ندامتہائے بسیارش بود
تا نہ گفتی می توانی گفتنش — چوں بگفتی کے توانی نہفتنش

در بیانِ غنیمت دانستنِ عمر

عمر را می داں غنیمت ہر نفس — چوں رود دیگر نیاید باز پس
ہیچ کس از خود قضا را رد نکرد — ہر کہ راضی از قضا شد بد نکرد
ہر کہ می خواہد کہ باشد در اماں — مہر می باید نہادن بر زباں
می سزد گر عمر را داری عزیز — چوں رود پیشش نخواہی دید نیز

در بیانِ خاموشی و سخاوت

حاصل آید چار چیز از چار چیز — یادگیر ایں نکتہ از من اے عزیز
خامشی را ہر کہ سازد پیشۂ — گردد ایمن نبودش اندیشۂ

یعنی علم کے مطابق عمل نہ کرنا بیوقوفی ہے مثل الذین حملوا التوراۃ (الآیۃ) میں اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔ برکراں، کنارہ کرنے والا۔ بازگردانیدن، واپس پھیرنا۔ محالات، ناممکن۔ باز آوردن، واپس لانا۔ حدیث، بات۔ رفت، جاری ہو جائے۔ جست، نکل جائے۔ یعنی تقدیرِ مبرم اٹل ہوتی ہے اس کو کوئی رد نہیں کر سکتا۔ اگرچہ تقدیرِ معلق مقربینِ درگاہ کی دعاؤں سے ٹل جاتی ہے۔ حدیثِ گفتہ، کہی ہوئی بات۔ بے اندیشہ، سوچ سمجھے بغیر۔ ندامتہائے، ندامت کی جمع ہے، شرمندگی۔ یعنی جب تک بات نہ کہی جائے تو تو کہنے کی قدرت رکھتا ہے جب چاہے کہہ سکتا ہے اور جب کہہ دی تو واپس لینے کی قدرت نہیں رکھتا کوئی شخص۔ قضا، موت، حکمِ الٰہی۔ اماں، امن۔ می سزد، مناسب ہے۔ یعنی جو لمحات زندگی کے گذر جاتے ہیں وہ واپس نہیں آسکتے۔ یعنی مذکورہ چار چیزوں سے چار دوسری از خود حاصل ہو جاتی ہیں۔

خامشی، خاموشی۔ سازد، بناتا ہے۔ ایمن، بے خوف۔

فاش، ظاہر۔ سروری، سرداری۔ افزوں تری، بہت زیادتی۔ ساکت، خاموش۔ کسوت، پوشاک۔

گر سلامت بایدت خاموش باش / گشت ایمن ہر کہ نیکی کرد فاش
از سخاوت مرد یابد سروری / شکرِ نعمت را دہد افزوں تری
ہر کہ او شد ساکت و خاموش کرد / از سلامت کسوتے بر دوش کرد
گر ہمی خواہی کہ باشی در اماں / رو نکوئی کن تو با خلقِ جہاں
ہر کرا عادت شود جود و کرم / در میانِ خلق گردد محترم
ہر کہ کارِ نیک یاد می کند / آں ہمہ می داں کہ با خود می کند
اے برادر بندۂ معبود باش / تا توانی با سخا و جود باش
باش از بخلِ بخیلاں پُر حذر / تا نہ سوزد مر ترا نارِ سقر

در بیانِ چیزے کہ خواری آرد

چار چیز ست بر دہد از چار چیز / بشنو ایں نکتہ جز اہلِ تمیز
ہر کہ زو صادر شود ایں چار کار / بیند او چارِ دگر بے اختیار
چوں سوال آورد گردد خوار مرد / ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
ہر کہ در پایانِ کارے ننگرد / عاقبت روئے پشیمانی خورد
ہر کہ نکند احتیاطِ کارہا / بر دلش آخر نشیند بارہا
ہر کہ گشت از خوئے بد ناسازگار / دوستاں بیشک کنند از وے فرار

در بیانِ آنچہ آدمی را شکست آرد

آدمی را چار چیز آرد شکست / با تو گویم گوش دار اے حق پرست
دشمنِ بسیار و وامِ بے شمار / جرمِ بے حد و عیالِ پُر قطار
وائے مسکینے کہ غرقِ وام شد / ہر دمش از غصہ خوں آشام شد
ہر کرا بسیار باشد دشمنش / خیرہ گردد ہر دو چشمِ روشنش
ہر کرا اطفال بسیارش بود / در زمانہ زاریِ کارش بود

دوش، کندھا۔ اماں، امن۔ رَو، جا۔ رفتن سے فعل امر ہے۔ جود و کرم، سخاوت و بخشش۔ یعنی اگر کسی کے ساتھ نیکی کرے گا تو اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا۔ نارِ سقر، دوزخ کی آگ۔ خواری، ذلت۔ بر، پھل۔ جز، سوائے۔ صادر، واقع۔ تنہا، اکیلا۔ استخفاف، کسی کو حقیر خیال کرنا۔ پایاں، انجام یعنی جو شخص کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر غور نہیں کرتا پریشانی اٹھاتا ہے۔ عربی کا محاورہ ہے قد م... الخروج قبل الولوج داخل ہونے سے پہلے نکلنے کا راستہ تلاش کرلو۔ بار، بوجھ۔ خوئے بد، بری عادت۔ ناسازگار، ناموافق۔ فرار، بھاگنا۔ شکست، ناکامی۔ گوش دار، کان رکھو۔ بسیار، زیادہ۔ وام، قرض۔ جرم، گناہ۔ عیال، اولاد۔ پر قطار، زیادہ۔ وائے، افسوس۔ آشام، پینے والا۔ خیرہ، بے نور۔

اطفال، طفل کی جمع ہے بچہ۔

در بیانِ صفتِ زنان و صبیان

چار چیز است از خطاہا اے پسر / گوش دارش با تو گویم سر بسر
اول از زن داشتن چشمِ وفا / سادہ دل را بس خطا باشد خطا
ایمنی زابلہ خطائے دیگر ست / صحبتِ صبیاں ازیں ہا بدتر ست
چارمی از مکرِ دشمن ایمنی / کے کند دشمن بغیر از دشمنی

در بیانِ عطائے حق

چار چیز ست از عطاہائے کریم / با تو گویم یاد گیرش اے سلیم
فرضِ حق اول بجا آوردن ست / والدین از خویش راضی کردن ست
حکمِ دیگر چیست با شیطاں جہاد / چارمی نیکی بہ خلقِ نامراد

در بیانِ آنکہ عمر زیادہ کند

می فزاید عمرِ مرد از چار چیز / ایں نصیحت بشنو اے جانِ عزیز
اول آوردن بگوش آواز خوش / وانگہے دیدن جمالِ ماہ وش
سوم آمد ایمنی بر مال و جاں / می فزاید عمرِ مردم را ازاں
آنکہ کارش بر مرادِ دل بود / در بقا افزونیش حاصل بود

در بیانِ آنکہ عمر را بکاہد

عمرِ مردم را بکاہد پنج چیز / یاد دارش چوں شنیدی اے عزیز
شد یکے زاں پنج در پیری نیاز / پس غریبی وانگہے رنجِ دراز
ہر کہ او بر مردہ انداز نظر / عمرِ او بیشک بکاہد اے پسر
پنجم آمد ترس و بیم از دشمناں / عمر را اینہا ہمی دارد زیاں
ہر کہ او را دشمناں ترساں بود / کارِ او ہر لحظہ دیگرساں بود
از خدا ترس و مترس از دشمناں / کز ہمہ دارد خدایت در اماں

صفت، تعریف۔ صبیاں، صبی کی جمع بچہ۔ خطاہا، خطا کی جمع غلطی۔ چشم، امید۔ چارمی، چوتھی۔ مکر، فریب۔ کریم، بخشش کرنے والا۔ سلیم، سلامتی والا۔ بجا آوردن، پورا کرنا۔ نامراد، کمزور۔ ... رہتا ہیں یعنی اس کی زندگی آرام اور سکون سے گذرتی ہے۔ آواز خوش، اچھی آواز۔ وانگہے، اس کے بعد۔ ماہ وش، چاند جیسی صورت۔ ایمنی، اطمینان۔ افزونی، زیادتی۔ بکاہد، کم کرتی ہیں۔ نیاز، محتاج۔ پیری، بڑھاپا۔ رنج دراز، لمبی بیماری۔ ترس، خوف۔ زیاں، نقصان۔ ہر لحظہ، ہر گھڑی۔ دیگرساں، دوسرا۔

در بیانِ باعثِ زوالِ سلطنت

چار چیز آمد فسادِ پادشاہ — با تو می گویم ولے دارش نگاہ
اول اندر مملکت جورِ امیر — دیگر آں غفلت کہ باشد در وزیر
رنجِ شہ باشد خیانت در دبیر — بد بود گر قوتے یابد اسیر
چوں کند در ملکِ شہ میرے ستم — پادشہ را زیں سبب باشد الم
چوں بود غافل وزیرِ بے خبر — ملکِ شہ از وے بود زیر و زبر
گر خلل در کاتبِ دیواں بود — عاقبت رنجِ دلِ سلطاں بود
گر اسیراں را شود قوت پدید — در ولایت فتنہا گردد جدید
چوں صلاحت در وجودِ شہ بود — دستِ میراں از ستم کوتہ بود
گر نباشد واقف و دانا وزیر — پادشہ را زو بود رنجِ کثیر
گر ندارد شہ سیاست را بکار — ملک ویراں گردد از ہر نابکار

در بیانِ آنکہ آبرو بریزد

دور باش از پنج خصلت اے پسر — تا نہ ریزد آبرویت در نظر
اولاً کم گوئی با مردم دروغ — زانکہ گردی از دروغت بے فروغ
ہر کہ استیزہ کند با مہتراں — آبروئے خود بریزد بے گماں
پیشِ مردم ہر کہ را نبود ادب — گر بریزد آبرو نبود عجب
از سبکساراں مباش اے نیکخوی — کز سبکساری بریزد آبروی
اے پسر با مہتراں کمتر ستیز — وز حماقت آبروئے خود مریز
گر بعالم آبرو می بایدت — دائماً خُلقِ نکو می بایدت
ہر کہ آہنگِ سبکساری کند — ز آبروئے خویش بیزاری کند
جز حدیثِ راست با مردم مگوی — تا نگردد آبرویت آبجوی

فساد، بربادی۔ جور، ظلم۔ غفلت، لاپرواہی۔ رنج، دکھ۔ خیانت، بددیانتی۔ دبیر، منشی۔ اسیر، قیدی۔ شہ، بادشاہ۔ میرے، کوئی سردار۔ الم، رنج۔ زیر و زبر، برباد۔ خلل، نقصان۔ کاتب دیواں، دفتر کا منشی۔ ولایت، ملک۔ جدید، نئے۔ صلاحت، اصلاح۔ کوتاہ، چھوٹا۔ سیاست، ملکی حالات۔ کار، واسطہ۔ نابکار، نالائق۔ آبرو، عزت۔ ریزد، بہاتی ہے۔ نریزد، نہ بہائے۔ خصلت، عادت۔ دروغ، جھوٹ۔ بے فروغ، بے نور۔ استیزہ، لڑائی۔ مہتراں، مہتر کی جمع سردار۔ عجب، تعجب۔ سبکساراں، سبکسار کی جمع جلدباز۔ سبکساری، جلدبازی۔ کمتر ستیز، مت جھگڑ۔ حماقت، بیوقوفی۔ دائماً، ہمیشہ۔ خلق نکو، اچھی عادات۔ آہنگ، ارادہ۔ خویش، اپنی۔ بیزاری، نفرت۔ حدیث راست، سچی بات۔ آب جو، نہر کا پانی۔ یعنی جس طرح نہر کے پانی کی کوئی قدر نہیں ہوتی اسی طرح قدر بھی جھوٹ بولنے کی وجہ سے ختم ہو جائے گی۔

از خلاف و از خیانت باش دور — تا بود پیوستہ در روئے تو نور
گر ہمی خواہی کہ گویندت نکو — اے برادر ہیچ کس را بد مگو
تا نباشی در جہاں اندوہگیں — از حسد در روزگارِ کس مبیں

در بیانِ آنکہ آبرو بیفزاید

می فزاید آبرو از پنج چیز — با تو گویم بشنو اے اہلِ تمیز
در سخاوت کوش گر داری غنا — تا فزاید آبرویت از سخا
بردباری و وفاداری گزیں — زانکہ آبِ روئے افزاید ازیں
ہر کہ او بر خلق بخشاید ہمی — بیشک آبِ روئے افزاید ہمی
چوں بکارِ خویش حاضر بودہ — آبروئے خویش را افزودہ
از سخاوت آبرو افزوں شود — وز بخیلی بے خرد ملعوں شود
ہر کرا بر خلق بخشائش بود — آبروئے او در افزائش بود
باش دائم بردبار و باوفا — تا بروئے خویش بینی صد ضیا
تا بماند رازت از دشمن نہاں — سرِ خود با دوستاں کمتر رساں
تا نگردی پیشِ مردم شرمسار — آنچہ خود ننہادہ باشی برمدار
اے برادر پردۂ مردم مدر — تا ندرد پردہ ات شخصے دگر
با ہوائے دل مکن زنہار کار — تا نیارد بس پشیمانیت بار
تا زبانت باشد اے خواجہ دراز — دست کوتہ دار ہر جانب متاز
قدرِ مردم را شناس اے محترم — تا شناسد دیگرے قدرے تو ہم
ہر کرا قدرے نباشد در جہاں — زندہ مشمارش کہ ہست از مردگاں
از قناعت ہر کرا نبود نشاں — کے توانگر سازدش مالِ جہاں
بر عدوئے خویش چوں یابی ظفر — عفو پیش آر و ز جرمش درگذر

خلاف، لڑائی۔ خیانت، بددیانتی۔ پیوستہ، ہمیشہ یعنی اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا چہرہ ہمیشہ بارونق رہے تو ان بری عادات کو چھوڑ دے۔ ہیچ کس را بد مگو، کسی کو برا نہ کہو۔ اندوہگیں، غمناک۔ روزگار، روزی۔ می فزاید، بڑھتی ہے۔ اہل تمیز، تمیز والے۔ غنا، دولت۔ سخا، سخاوت۔ بردباری، حوصلہ۔ گزیں، اختیار کر۔ کار خویش، اپنا کام۔ بے خرد، بے عقل۔ بخشائش، بخشش۔ بردبار، حوصلے والا۔ صد ضیا، سو روشنی۔ نہاں، پوشیدہ۔ سر، بھید۔ کمتر رساں، مت پہنچا۔ برمدار، مت اٹھا یعنی کسی کی چیز کو اس کی اجازت کے بغیر مت اٹھا ورنہ شرمندگی اٹھانی پڑے گی۔ مدر، مت پھاڑ یعنی کسی کا پردہ فاش نہ کر تاکہ تیرا بھید بھی پوشیدہ رہے۔ ہوا، خواہش۔ زنہار، ہرگز۔ پشیمانی، پریشانی۔ کوتاہ، چھوٹا۔ متاز، نہ دوڑ۔ محترم، عزت والے۔ قدر، مرتبہ، عزت۔ مردگاں، مردہ کی جمع، بے جان۔ قناعت، صبر۔ توانگر، دولتمند۔ عدو، دشمن۔ ظفر، کامیابی۔ عفو، معافی۔

دائما می باش از حق ترسگار	نیز باش از رحمتش امیدوار
با تواضع باش وخوکن باادب	صحبتِ پرہیزگاراں می طلب
بردباری جوی و بے آزار باش	تا که گردد در ہنر نامِ تو فاش
صبر و علم و حلم تریاقِ دل اند	حرص و بغض و کینه زہرِ قاتل اند
ہمچو تریاق اند دانایانِ دہر	قاتل اند اے خواجه ناداناں چو زہر
مردم از تریاق می یابد نجات	خورد کس ار زہر کے یابد حیات
فخرِ جمله عملہا ناں دادن ست	در بروئے دوستاں بکشادن ست
گرچه دانا باشی و اہلِ ہنر	خویش را کمتر ز ہر ناداں شمر

دربیانِ علامت ناداں

شد دو خصلت مردِ ناداں را نشاں	صحبتِ صبیاں و رغبت بازناں

دربیانِ صفتِ زندگانی

ناخوشی در زندگانی اے ولید	مرد را از خوئے بد گردد پدید
آنکه نبود مرد را فعلِ نکو	مرده میدانش که نبود زنده او
ہرکه گوید عیبِ تو اندر حضور	می نماید راہت از ظلمت بنور
مر ترا ہر کس که باشد رہنمائی	شکرِ او می باید آوردن بجای
مرخردمندانِ عالم را شناس	خلقِ نیکو شرم نیکوتر لباس
حالِ خود را از دو کس پنہاں مدار	از طبیبِ حاذق و از یارِ غار
تا توانی بازناں صحبت مجوی	رازِ خود را نیز با ایشاں مگوی
آنچه اندر شرع باشد ناپسند	گردِ او ہرگز مگرد اے ہوشمند
ہرچه را گر دستِ حق بر تو حرام	دور دار از خود که باشی نیکنام
چونکه روزی بر تو بکشاید خدای	دل کشاده دار و تنگی کم نمای

ترسگار، ڈرنے والا۔ تواضع، عاجزی۔ بردباری، حوصلہ مندی۔ بے آزار، بے ضرر۔ حلم، حوصلہ۔ تریاق، ایک مشہور دوا ہے جو زہر کے اثر کو زائل کردیتی ہے۔ دانایاں، دانا کی جمع ہے۔ دہر، زمانہ۔ ار، اگر۔ حیات، زندگی۔ نان دادن، کھانا کھلانا۔ ناداں، بے وقوف۔ صبیان، صبی کی جمع، بچہ۔ ناخوشی، خوشی کی ضد یعنی غم۔ ولید، لڑکا۔ پدید، ظاہر۔ حضور، سامنے۔ ظلمت، تاریکی۔ خلق نیکو، اچھی عادات۔ نیکوتر لباس، بہت ہی اچھا لباس یعنی عقل مند وہ ہے جس میں ظاہری و باطنی دونوں خوبیاں پائی جائیں۔ پنہاں، پوشیدہ۔ طبیب حاذق، ماہر حکیم۔ یار غار، سچا دوست۔ فائدہ: ان دونوں سے راز چھپانا نقصان دہ ہے۔ صحبت مجو، مجلس نہ کر۔ شرع، شریعت۔ گرد او ہرگز مگرد، اس کے قریب نہ جا۔ دل کشادہ دار، یعنی سخاوت کر۔

تازہ روی، ہنس مکھ۔ خوش سخن، اچھی بات۔ اندوہ، غم۔ مرگ، موت۔ بوالہوس، حریصوں کے باپ۔ پیش وپس، آگے پیچھے۔ غل وغش، کینہ اور کھوٹ۔ تکیہ، بھروسہ۔ کردار، اعمال۔ رو فروتر، عاجزی کرنے والا۔ خلف، بعد میں آنے والا۔ آرائش، زینت۔ سلف، پہلے لوگ۔ کف، ہتھیلی۔ شہوت، نفسانی خیالات۔ اسیر، قیدی۔ بندہ گیر، غلام سمجھ۔ ناکس، گھٹیا۔ دستگاہ، طاقت ور۔ کار ابلہ راساز، بے وقوف کے ساتھ کسی بات میں موافقت نہ کر۔ کمتر نواز، کم مہربانی کر۔ احتراز، بچنا۔ نکبت، ذلت۔ روزگار، زمانہ۔ استیزہ رو، لڑاکا چہرے والا۔ نزد، نزدیکی۔ انصاف و انصافش نخواست، یعنی انصاف کرتا ہے اور اس کا بدلہ نہیں چاہتا۔ زانش، اس سے یعنی سائل کو خوش اسلوبی سے رد کردینا جھڑک دینے سے اچھا ہے۔ خشم، غصہ۔ سرور، سردار۔ تلخ، کڑوا۔ شیریں، میٹھا۔ نه سازد، موافقت نہیں کرتا۔ شوخ، بے شرم۔ ناپاک زاد، حرامی۔ ملامت، شرمندگی۔ زیرکاں، زیرک کی جمع، دانا۔

تازه روی و خوش سخن باش اے اخی	تا بود نامِ تو در عالم سخی
برمخور اندوهِ مرگ اے بوالہوس	چونکه وقت آید نه گردد پیش و پس
دل زغل و غش ہمیشه پاک دار	تا توانی کینه در سینه مدار
تکیه کم کن خواجه بر کردارِ خویش	دل بنه بر رحمتِ جبارِ خویش
بہترین چیزے بود خلقِ نکوست	خلق خلقِ نیک را دارند دوست
رو فروتر باش دائم اے خلف	کیں بود آرائشِ اہلِ سلف
آنکه باشد در کفِ شہوت اسیر	گرچه آزاد ست او را بنده گیر
گر تو بینی ناکسے را دستگاه	حاجتِ خود را از و ہرگز مخواه
بر درِ ناکس قدم ہرگز مبر	ورنه بینی ہم مپرس از وے خبر
تا توانی کارِ ابله را مساز	کار فرمایش و لے کمتر نواز

دربیانِ احتراز از دشمناں

از دو کس پرہیز کن اے ہوشیار	تا نه بینی نکبتے از روزگار
اوّل از دشمن که او استیزه روست	دانگہے از صحبتِ ناداں دوست
خویش را از نزدِ دشمن دور دار	یارِ ناداں را ز خود مہجور دار
اے پسر کم گوئی با مردم درشت	در نگوئی از تو گردانند پشت
بہترین خصلت اگر دانی کراست	آنکه داد انصاف و انصافش نخواست
چوں حدیثِ خوب گوئی با فقیر	بہ بود زانش که پوشانی حریر
خشم خوردن پیشۂ ہر سرورست	تلخ باشد و ز شکر شیریں ترست
ہرکه با مردم نه سازد در جہاں	زندگانی تلخ دارد بے گماں
آنکه شوخ ست و ندارد شرم نیز	دانکه او ناپاک زادست اے عزیز
از ملامت تا بمانی در اماں	باش دائم ہمنشینِ زیرکاں

در بیان آنکه خواری آورد

هشت خصلت آورد خواری بروی   باتو گویم گر همی گوئی بگوی
اول آن باشد که مانند مگس   مرد ناخوانده شود مهمان کس
هر که او مهمان کس ناخوانده شد   نزد مردم خوار و زار و رانده شد
دیگر آن باشد که نادانی رود   کدخدائے خانۂ مردم شود
کار کردن بر حدیث آں دو مرد   کز سر جهل اند دائم در نبرد
هر که بنشیند زبردست صدور   گر رسد خواری بروش نیست دور
نیست جمعے را چو بر قول تو گوش   صد سخن گر باشدش یکسر بپوش
حاجت خود را مگو با دشمنان   زیں بتر خواری نباشد در جهان
از فرومایه مراد خود مجوی   تا نباید مر ترا خواری بروی
با زن و کودک مکن بازی ہلا   تا نہ گردی خوار و زار و مبتلا

در بیان زندگانی خوش

در جهان شش چیز می آید بکار   اولاً یار و طعام خوشگوار
خوش بود یار موافق در جهان   باز مخدومے که باشد مهربان
هر سخن کاں راست گوئی و درست   به ز دنیا زانکه در وے نفع تست
انچه ارزانست عالم در بهاش   عقل کامل دان تو و زو دل شاد باش
دشمن حق را نباید داشت دوست   بازگشت جمله چوں آخر بدوست
عیب کس با او نمی باید نمود   زانکه نبود هیچ لحمے بے غدود
از خدا خواه انچه خواهی اے پسر   نیست در دست خلائق خیر و شر
بندگاں را نیست ناصر جز الله   یاری از حق خواه و از غیرش مخواه
آنکه از قهر خدا ترسد بسے   بیگماں ترسند از وے هر کسے

سبب ۔ نبرد ، لڑائی ۔ کدخدا ، ملاح ۔ صدور ، صدر کی جمع ۔ مسند ، اونچا مقام یعنی زبردستی دوسرے کی مسند پر بیٹھنا بھی باعث ذلت ہے ۔ جمعے ، جماعت ۔ بر قول تو گوش ، یعنی جب لوگ تیری بات پر توجہ نہ دیں ۔ بتر ، زیادہ ۔ فرومایہ ، کمینہ ۔ کودک ، بچہ ۔ ہلا ، ہرگز ۔ یعنی لڑکے اور عورت سے جنسی مذاق کرنا بھی باعث ذلت ہے ۔ طعام خوش گوار اچھا کھانا ۔ مخدوم ، مالک ۔ ارزاں ، سستا ۔ بہا ، قیمت ، یعنی جو چیز انسان کو مفت حاصل ہوتی ہے اور قیمت میسر نہیں ہوسکتی وہ عقل کامل ہے ۔ لحم ، گوشت ۔ غدود ، ایک قسم کی رگ ہے جو بڑی سخت ہوتی ہے اس کو پھینک دیا جاتا ہے ۔ یعنی نفع اور نقصان کا خالق اللہ تعالیٰ ورنہ نافع اور ضرر دینے والی اشیاء جہان میں موجود ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے ۔ ناصر ، مددگار ۔ فائدہ یہاں غیر سے مراد بت ہیں ۔ اولیائے کاملین اور انبیاء رسل اس زمرے میں نہیں آتے کیونکہ اس کی تو خود نے ترغیب دی ہے پر صحبت پرہیزگاراں بے طلب ۔ معلوم ہوا کہ ان کی صحبت انسان کو نفع دیتی ہے

از بدی گفتن زباں را هر که بست   کرد شیطان لعیں را زیر دست

در بیان آنکه اعتماد را نشاید

کس نیابد پنج چیز از پنج کس   یا دگر از ناصح اے صاحب نفس
نیست اول دوستی اندر ملوک   ایں سخن باور کنند اهل سلوک
سفله را با مروت منگری   هیچ بدخوئے نیابد مهتری
هر که بر مال کساں دارد حسد   بوئے رحمت بر دماغش کے رسد
آنکه کذاب ست و می گوید دروغ   نیست او را در وفاداری فروغ

در بیان نصیحت و خیر اندیشی

هر که را ستہ کار عادت باشدش   در جهاں بخت و سعادت باشدش
اولاً گر بیند او عیب کساں   در ملامت هیچ نکشاید زباں
هر کرا بینی براه ناصواب   سر براهش آر تا یابی ثواب
زحمت خود را ز مردم دور دار   بار خود بر کس میفگن زینهار

در بیان تسلیم

گر همی خواهی که باشی رستگار   رخ مگرداں اے برادر زیں سه کار
اولاً دیدن بود حکم قضا   بعد ازاں جستن بجان و دل رضا
چیست سوئم دور بودن از جفا   هر که ایں دارد بود اهل صفا
هر که دارد دانش و عقل و تمیز   جز براه حق نه بخشند هیچ چیز
صدقه کالوده گردد با ریا   کے بود آں خیر مقبول خدا
گر عمل خالص نباشد همچو زر   قلب را ناقد نیارد در نظر
تا توانگر باشی اندر روزگار   نفس را از آرزوها دور دار

بدی ، برائی ۔ زیردست ، کمزور ۔ اعتماد ، بھروسہ ۔ ناصح ، نصیحت کرنے والا ۔ ملوک ، ملک کی جمع بادشاہ ۔ باور ، یقین ۔ اہل سلوک ، خدا کی راہ پر چلنے والے ۔ سفلہ ، کمینہ ۔ مروت ، احسان ۔ منگری ، مت دیکھ ۔ مہتری ، سرداری ۔ مال کساں ، دوسروں کا مال ۔ کذاب ، جھوٹا ۔ ملامت ، برائی ۔ راہ ناصواب ، غلط راستہ ۔ سر براہش آر ، سر کو درست راستہ پر لا ۔ زحمت ، تکلیف ۔ بار ، بوجھ ۔ میفگن ، نہ ڈال ۔ تسلیم ، حکم ماننا ۔ یعنی اگر تو نجات چاہتا ہے تو یہ تین باتیں تسلیم کر ۔ حکم قضا ، تقدیر الٰہی ۔ اہل صفا ، نیک لوگ ۔ ناقد ، پرکھنے والا یعنی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خلوص کے بغیر عمل کی کوئی قیمت نہیں ہے ۔ تا ، تب ۔ روزگار ، زمانہ ۔ آرزوہا ، خواہشات ۔

دربیانِ کراماتِ حق

چار چیز است از کرامتہائے حق
اولاً صدقِ زبانت در سخن
پس سخاوت ہست از فضلِ الٰہ
تا توانی دور باش از سود خوار
ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار
پیشِ مردم آنکہ رازت فاش کرد
ہر کہ باشد مانعِ عشر و زکوٰۃ
پُر حذر باش از چناں کس زینہار

یاد دارش چوں ز من گیری سبق
و آنگہے حفظِ امانت فہم کُن
فضلِ حق داں گر نظر داری نگاہ
زانکہ ہست از دشمنانِ کردگار
باشد آنکس مومن و پرہیزگار
ہمدم آں ابلہ باطل مباش
وانکہ غافل وار بگذارد صلوٰۃ
تا نہ سوزد مر ترا آسیبِ نار

دربیانِ فروخوردنِ خشم

لذتِ عمرت اگر باید بدہر
چوں نگردد خلق با خوئے تو راست
اے برادر تکیہ بر دولت مکن
سود نکند گر گریزی از قضا
زاں چہ حاصل نیست دل خرسند دار
ہر کہ او با دوستاں یک دل بود

باش دائم پُر حذر از خشم و قہر
گر بخوئے مرد ماں سازی رواست
یاد دار از ناصحِ خود ایں سخن
ہرچہ می آید بداں میدہ رضا
گوشِ دل را جانبِ ایں پند دار
جملہ مقصودِ دلش حاصل بود

دربیانِ جہانِ فانی

در جہاں دانی کہ باشد معتبر
کم کند باکس وفا ایں روزگار
آنکہ با تو روزِ غم بود ست یار
روزِ نعمت گر تو پردازی بہ کس

آں کہ اورا باک نبود از خطر
جور دارد نیستش با مہر کار
روزِ شادی ہم بپرسش زینہار
روزِ محنت باشدت فریاد رس

کرامات حق، اللہ تعالیٰ کی عنایات۔ اولاً، پہلا۔ صدقِ زبانت، زبان کی سچائی۔ وانگہے، اس کے بعد۔ حفظِ امانت، امانت کی حفاظت۔ ورا، اگر۔ تا توانی، جب تک ہو سکے۔ سود خوار، بیاج کھانے والا۔ ہمدم، ساتھی۔ باطل، جھوٹا۔ مانع، روکنے والا۔ عشر، زمین کی پیداوار کا دسواں حصہ۔ غافل وار، غافلوں کی مانند یعنی زکوٰۃ نہ دینے والے کی نماز بھی مقبول نہیں ہوتی۔ آسیبِ نار، آگ کا عذاب۔ دہر، زمانہ۔ قہر، غصہ۔ راست، موافق۔ تکیہ، بھروسہ۔ سود، فائدہ۔ خرسند، راضی۔ پند، نصیحت۔ یعنی جو چیز تجھے حاصل نہیں ہے اس کے لیے اپنے آپ کو بے چین نہ کر۔ یک دل، موافق۔ مقصودِ دل، دلی خواہش۔ معتبر، قابلِ اعتبار۔ باک، خوف۔ خطر، خطرہ۔ جور، ظلم۔ مہر، محبت۔ روزِ غم، تکلیف کا دن۔ روزِ شادی، خوشی کا دن۔ یعنی تیرے غم کے وقت جو تیرا ساتھی ہو تو اپنی خوشی میں اس کو نہ بھول۔ پرداختن، متوجہ ہونا، مشغول ہونا۔

مستعان، مددگار یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب تجھے دولت ملے تو اس میں اپنے دوستوں کو نہ بھول۔ معرفت، پہچان۔ یعنی خدا کی پہچان۔ جانِ پدر، باپ کی جان۔ خبر، واقفیت۔ عارف، پہچاننے والا یعنی عارف وہ ہوتا ہے جو خدا کی ذات صفات میں اپنے آپ کو گم کر دے۔ زندہ، مناسب یعنی جس نے خدا کی پہچان نہ کی وہ قربِ خداوندی کے لائق نہیں ہو سکتا۔ واصل، پہنچنے والا۔ فائدہ: اس شعر میں من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کی طرف اشارہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔ حق شناس، حق کو پہچاننے والا۔ ناسپاس، ناشکرہ۔ عارف کے دل میں محبت اور وفاداری ہوتی ہے اور اس کے تمام کام نیک ہوتے ہیں۔ فانی، فنا ہو جانا۔ عقبےٰ، آخرت۔ یعنی اس کے دل میں غیرِ خدا کی جگہ نہیں ہوتی وہ ولا خوف علیہم ولا ہم یحزنون کا مصداق بن جاتا ہے۔ ہمت، مقصد۔ یعنی عارف کا دلی مقصد محض ذاتِ باری تعالیٰ تک رسائی ہوتا ہے اور وہ اس کے بغیر کسی دوسری چیز کو نظر میں نہیں لاتا۔ مذمت، برائی۔ یعنی یہ دنیا محض خواب ہے جس طرح خواب جاگنے پر کچھ حاصل

دربیانِ معرفتِ اللہ

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر
ہر کہ عارف شد خدائے خویش را
ہر کہ او عارف نباشد زندہ نیست
ہر کہ اورا معرفت حاصل نشد
نفسِ خود را چوں تو بشناسی ولا
عارف آں باشد کہ باشد حق شناس
ہست عارف را بدل مہر و وفا
ہر کہ اورا معرفت بخشد خدائے
نزدِ عارف نیست دنیا را خطر
معرفت فانی شدن در وے بود
عارف از دنیا و عقبیٰ فارغ ست
ہمتِ عارف لقائے حق بود

چوں بیابی دولتے از مستعان
مر ترا ہر کس کہ یارِ غم بود

اندر آں دولت بپرس از دوستاں
چوں رسد شادی ہماں ہمدم بود

تا بیابی از خدائے خود خبر
در فنا بیند بقائے خویش را
قربِ حق را لائق و ارزندہ نیست
ہیچ با مقصودِ خود واصل نشد
حق تعالیٰ را بدانی با عطا
ہر کہ عارف نیست گردد ناسپاس
کارِ عارف جملہ باشد با صفا
غیرِ حق را در دلِ او نیست جائے
بلکہ بر خود نیستش ہرگز نظر
ہر کہ فانی نیست عارف کے بود
زانچہ باشد غیرِ مولیٰ فارغ ست
زانکہ در حق فانیِ مطلق بود

دربیانِ مذمتِ دنیا

باچہ ماند ایں جہاں گویم جواب
چوں شوی بیدار از خواب ای عزیز
ہمچنیں چوں زندہ افتاد و مُرد
ہر کرا بود ست کردارِ نکو
ایں جہاں را چوں تنے داں خوبروی

آنکہ بیند آدمی چیزے بخواب
حاصلے نبود ز خوابت ہیچ چیز
ہیچ چیزے از جہاں با خود نبرد
در رہِ عقبیٰ بود ہمراہِ او
خویش را آراید اندر چشمِ شوی

نہیں ہوتا اسی طرح دنیا سے انسان خالی ہاتھ جائے گا یعنی جب زندہ انسان مرجاتا ہے تو اس دنیا سے سوائے نیک اعمال کے کوئی چیز اس کے ساتھ نہیں جاتی۔
عقبیٰ، آخرت۔ خوبروی، خوبصورت۔ شوی، خاوند۔

کنارَ، گود۔ مکر وشیوہ، مکر و فریب۔ شوَ، خاوند۔ مکارہ، مکر کرنے والی۔ ورَع، پرہیزگاری۔ خرابی، بربادی۔ ترسگاری، خوف۔

مرد را می پرورد اندر کنار — مکر و شیوہ می نماید بے شمار
چوں بیابد خفتہ شو را ناگہاں — بے گماں سازد ہلاکش آں زماں
بر تو باید اے عزیزِ پُرہنر — کز چنیں مکارہ باشی پُرحذر

در بیانِ ورع

در ورع ثابت قدم باش اے پسر — گر ہمی خواہی کہ گردی معتبر
خانۂ دیں گردد آباد از ورع — لیک می گردد خرابی از طمع
ہر کہ از علم و ورع گیرد سبق — دور باید بودنش از غیرِ حق
ترسگاری از ورع پیدا شود — ہر کہ باشد بے ورع رُسوا شود
با ورع ہر کس کہ خود را کرد راست — جنبش و آرامش از بہرِ خداست
آنکہ از حق دوستی دارد طمع — در محبت کاذبش داں بے ورع

در بیانِ تقویٰ

چیست تقویٰ ترکِ شبہات و حرام — از لباس و از شراب و از طعام
ہر چہ افزونست اگر باشد حلال — نزدِ اصحابِ ورع باشد وبال
چوں ورع شد یار با علم و عمل — حُسنِ اخلاصِ ترا ناید خلل
ناگہاں اے بندہ گر کردی گناہ — توبہ کُن در حال و عذرِ آں بخواہ
چوں گناہِ نقد آمد در وجود — توبۂ نسیہ ندارد ہیچ سود
در انابت کاہلی کردن خطاست — بر اُمیدِ زندگی کاں بیوفاست

در بیانِ فوائدِ خدمت

تا توانی اے پسر خدمت گزیں — تا شود اسپِ مرادت زیرِ زیں
بندۂ چوں خدمتِ مرداں کند — خدمتِ او گنبدِ گرداں کند
بہرِ خدمت ہر کہ بر بندد میاں — باشد از آفاتِ دنیا در اماں

یعنی خوف خدا تقویٰ سے پیدا ہوتا ہے۔ رسوآ، ذلیل۔ راست، درست یعنی جس نے اپنے اندر تقویٰ پیدا کرلیا اس کا ہر کام خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیے ہوتا ہے۔ طمع، لالچ۔ یعنی جو شخص دنیا کا لالچ بھی رکھے اور خدا کے ساتھ محبت کا دعویٰ بھی کرے تو وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے۔ تقویٰ، بُری باتوں کو ترک کرنا۔ شبہات، مشتبہ چیز یعنی جس کے حلال ہونے میں شک ہو۔ فائدہ:۔ تقویٰ حلال کھانے پاک پہنے اور امر و نواہی کی پابندی سے حاصل ہوتا ہے۔ افزوَن، زیادہ۔ وبآل، مصیبت۔ یارَ، ساتھی۔ یعنی جب تیرا عمل علم کے مطابق ہوگا تو تقویٰ اور اچھی عادات تیرے اندر پیدا ہو جائیں گی۔ ناگہاَن، اچانک۔ عذرَ، معافی۔ درحاَل، اسی وقت۔ گناہ نقد، یعنی جس وقت گناہ صادر ہو اسی وقت اسے توبہ کرنی چاہیے ایسا نہیں کہ گناہ آج کرے اور توبہ کل۔ نسیہَ، ادھار۔ انابتَ، رجوع یعنی توبہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ کاہلی، سُستی۔ فوائدَ، فائدہ کی جمع۔ گزیں، اختیار کر۔ اسپِ مرادت، تیری دلی خواہش کا گھوڑا تیرے قابو میں ہو جائے گا۔ یعنی تیرے دل کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

مرداَن، نیک مرد۔ گنبد گرداں، آسمان کو پھیرنے والا یعنی اللہ تعالیٰ۔ بہرَ، واسطے۔ میاَن، کمر۔ آفات، آفت کی جمع۔ مصیبت۔

ہر کہ پیشِ صالحاں خدمت کند — ایزدش با دولت و حرمت کند
خادماں راہست در جنت مآب — روزِ محشر بے حساب و بے عقاب
خادماں باشند اخواں را شفیع — جائے ایشاں در جہاں باشد رفیع
گرچہ خادم عاصی و مفلس بود — بہتر از صد عابدِ ممسک بود
می دہد ہر خادمے را مستعان — اجر و مزدِ صائمان و قائمان
بہرِ خدمت ہر کہ بر بندد کمر — از درختِ معرفت یابد ثمر
ہر کہ خادم شد جنانش میدہند — ہم ثوابِ غازیانش میدہند

در بیانِ صدقہ

تا اماں باشی ز قہرِ کردگار — صدقہ میدہ در نہان و آشکار
صدقہ دہ ہر بامداد و ہر پگاہ — تا بلاہا از تو گرداند اِلٰہ
ہر کہ اُو را خیر عادت می شود — بے گماں عمرش زیادت می شود
آنکہ نیکی می کند در حقِ ناس — بہترینِ مرداں اُو را شناس
آنکہ از وے ہست مردم را ضرر — در میانِ خلق زو نبود بتر
دیں ندارد ہر کہ نبود ترسگار — نیست عقل آنرا کہ باشد نابکار
با ورع باش اے پسر گر مومنی — کافری از قہرِ حق گر ایمنی
ہر کرا نبود ورع ایمانش نیست — ہر کرا نبود حیا احسانش نیست
توبہ نبود ہر کرا توفیق نیست — حق نہ بیند ہر کرا تحقیق نیست

در بیانِ تعظیمِ مہمان

اے برادر میہماں را نیک دار — ہست مہماں از عطائے کردگار
میہماں روزی بخود می آورد — بس گناہِ میزباں را می برد
ہر کرا جبار دارد دشمنش — باز دارد میہماں از مسکنش

صالحاَن، صالح کی جمع، نیک آدمی۔ حرمتَ، عزت۔ مآبَ، ٹھکانہ۔ عقابَ، جھڑک۔ اخواَن، اخ کی جمع، بھائی۔ شفیعَ، شفاعت کرنے والا۔ رفیعَ، بلند۔ عاصیَ، گنہگار۔ ممسکَ، بخیل۔ جناَن، جنت۔ صدقہ، خیرات۔ اماَن، امن۔ قہرَ، غضب۔ نہاَن، پوشیدہ۔ آشکارَ، ظاہر۔ بامداد، صبح۔ پگاہَ، فجر۔ خیرَ، خیرات۔ ناسَ، لوگ۔ ضررَ، نقصان۔ بتراَ، برا۔ نابکار، نالائق۔ احساَن، ایمان کامل۔ توبہ توفیقِ الٰہی کے بغیر نہیں ہو سکتی اور تحقیق کے بغیر حق نظر نہیں آسکتا۔ نیک دار، اچھا برتاؤ کر۔ کردگار، اللہ تعالیٰ۔ میزباَن، جس کے گھر مہمان ٹھہرے اس کو میزبان کہتے ہیں۔

اے برادر دار مہماں را عزیز — تا بیابی عزت از رحماں تو نیز
مومنے کو داشت مہماں را نکو — حق کشاید باب جنت را برو
ہر کرا شد طبع از مہماں ملول — از وے آزردہ خدا و ہم رسول
بندۂ کو خدمت مہماں کند — خویش را شایستۂ رحماں کند
ہر کہ مہماں را بروئے تازہ دید — از خدا الطاف بے اندازہ دید
از تکلف دور باش اے میزباں — تا گرانی نبودت از میہماں
میہماں را اے پسر اعزاز کن — گر بود کافر برو در باز کن
ہست میہماں از عطا ہائے کریم — ہر کہ زو پنہاں شود باشد لئیم
معرفت داری گرہ بر زر مبند — چوں رسد مہماں بروئش در مبند
خیز و برخوان کسے مہماں مشو — چوں رسد مہماں از و پنہاں مشو
ہر کہ مہماں را گرامی می کند — کوششے در نیکنامی می کند
ہر کہ مہمانت شود از خاص و عام — پیش او می باید آوردن طعام
زانچہ داری اندک و بیش اے پسر — برد باید پیش درویش اے پسر
ناں بدہ بر جائعاں بہر خدائے — تا دہندت در بہشت عدن جائے
با تن عوراں کہ بخشد جامۂ — حق دہد او را ز رحمت نامۂ
ہر کہ ثوبے با تن عورے دہد — در دو عالم ایزدش نورے دہد
گر بر آری حاجت محتاج را — بر سر از اقبال یابی تاج را
ہر کرا باشد بدولت بخت یار — خیر ورزد در نہان و آشکار
اے پسر ہرگز مخور نان بخیل — کم نشیں در عمر بر خوان بخیل
نان ممسک جملہ رنجست و عنا — می شود نان سخی نور و صفا
تا نخوانندت بخوان کس مرو — در پئے مردار چوں کرگس مرو

طبع، طبیعت۔ ملول، رنجیدہ۔ آزردہ، ناراض۔ تازہ روئی، ہنس مکھی۔ الطاف، لطف کی جمع، مہربانی۔ تکلف، بناوٹ۔ گرانی، بوجھ۔ اعزاز، عزت۔ در باز کردن، دروازہ کھولنا۔ لئیم، کمینہ۔ معرفت، پہچان۔ گرہ، گانٹھ۔ زر، نقدی۔ یعنی بن بلائے کسی کا مہمان نہ بن۔ گرامی کردن، عزت کرنا۔ اندک و بیش، تھوڑا زیادہ۔ جائعاں، جائع کی جمع ہے۔ بھوکا۔ جائے، جگہ۔ تن، جسم۔ عور، ننگا۔ جامہ، کپڑا۔ نامہ، چٹھی۔ ثوب، کپڑا۔ جو ننگے آدمی کا ستر ڈھانپتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دونوں جہان کی سرفرازی عطا کرتا ہے۔ بر آری، پورا کرے تو۔ اقبال، مرتبہ۔ خیر، نیکی۔ ورزد، اختیار کرتا ہے۔ خوان، دسترخوان۔ ممسک، بخیل۔ کرگس، گدھ۔

چشم نیکی از خسیس دوں مدار — سقف ویراں را تو بر استوں مدار
گر کنی خیرے تو آں از خود مبیں — ہر چہ بینی نیک بین و بد مبیں

در بیان علامات احمق

ست علامت داں کہ در احمق بود — اولاً غافل ز یاد حق بود
گفتن بسیار عادت باشدش — کاہلی اندر عبادت باشدش
اے پسر چوں احمق و جاہل مباش — یکدم از یاد خدا غافل مباش
ہر کہ او از یاد حق غافل بود — از حماقت در رہ باطل بود
ہیچ از فرمان حق گردن متاب — تا نمانی روز محشر در عذاب
طلے را اے پسر گردن منہ — نقد مرداں را بہر کودن منہ
ر قضائے آسمانی دم مزن — ہر کسے را بیش بین و کم مزن
دست خود را سوئے نامحرم میار — جانب مال یتیماں ہم میار
تا توانی راز با ہمدم مگوئے — گر تو باشی نیز با خود ہم مگوئے
تا شوی آزاد و مقبول اے عزیز — بے طمع می باش گر داری تمیز

در بیان علامات فاسق

ہست فاسق را سہ خصلت در نہاد — باشد اول در دلش حب فساد
خصلتش آزردن خلق خداست — دور دارد خویش را از راہ راست

در بیان علامات شقی

ہست ظاہر سہ علامت در شقی — می خورد دائم حرام از احمقی
بے طہارت باشد و بیگاہ خیز — ہم ز اہل علم باشد در گریز
اے پسر مگریز از اہل علوم — تا نہ سوزد مر ترا نار سموم
تا توانی ہیچ کس را بد مگوے — پیش مردم عیب کس ہرگز مجوے



چشم، امید۔ خسیس، کمینہ۔ سقف، چھت۔ استوں، ستون۔ احمق، بے وقوف۔ گفتن بسیار، زیادہ باتیں کرنا۔ کاہلی، سستی۔ حماقت، بیوقوفی۔ رہ باطل، جھوٹا راستہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ذرہ برابر بھی گردن کو نہ پھیر ہر حال میں اس کی اطاعت کر۔ گردن منہ، اطاعت نہ کر۔ نقد، عزت۔ کودن، کمینہ۔ یعنی لوگوں کی عزت کمینوں کے سپرد نہ کر یعنی تقدیر الٰہی میں گلہ شکوہ نہ کر اپنے سے ہر ایک کو بہتر سمجھ۔ میار، مت لا۔ یتیماں، یتیم کی جمع۔ راز، بھید۔ ہمدم، ساتھی۔ فاسق، نافرمانی کرنے والا۔ نہاد، فطرت۔ حب، محبت۔ فساد، لڑائی جھگڑا۔ آزردن، دکھ دینا۔ شقی، بدبخت۔ احمقی، بیوقوفی۔ بے طہارت، ناپاک۔ بیگاہ خیز، بے وقت اٹھنے والا۔ در گریز، بھاگنے والا۔ نار سموم، زہریلی آگ۔ خلیل، دوست۔ سائلاں، سائل کی جمع سوال کرنے والا۔ ترساں، ڈرنے والا۔ جوع، بھوک۔ لرزاں، کانپنے والا۔ خویش، اپنا رشتہ دار۔ ... واقف کار۔ مرحبا، خوش آمدید۔

یعنی بخیل کو جب کوئی رشتہ دار یا دوست راستہ میں مل جاتا ہے تو وہ آنکھ بچا کر نکل جاتا ہے اور اپنے اس فعل پر خوش ہوتا ہے۔

باطہارت باش و پاکی پیشہ کن	وز عذابِ گور نیز اندیشہ کن

دربیانِ علاماتِ بخیل

سہ علامت ظاہر آمد ز بخیل	با تو گویم یادگیرش اے خلیل
اولاً از سائلاں ترساں بود	وز بلائے جوع ہم لرزاں بود
چوں رسد در رہ بخویش و آشنا	بگذرد زانجا و گوید مرحبا
نیست از مالش کسے را فائدہ	کم رسد با کس ز خوانش مائدہ

دربیانِ قساوتِ قلب

سخت دل را سہ علامت یافتم	چوں بدیدم رُو از و برتافتم
باضعیفاں باشدش جور و ستم	ہم قناعت نبودش با بیش و کم
موعظت ہرچند گوئی بیشتر	در دلِ سختش نباشد کارگر
اہلِ دُنیا را بمعنی مردہ داں	تا نباشی ہمنشیں با مُردگاں

دربیانِ حاجت خواستن

حاجتِ خود را مجوئے از زشت روئے	آنکہ دارد روئے خوب از وے بجوئے
مومنے را باتو چوں اُفتادہ کار	تا توانی حاجتِ اُورا برار
حاجتِ خود را جز از سلطاں مخواہ	چوں نخواہی یافت از درباں مخواہ
از وفاتِ دشمناں شادی مکن	از کسی پیشِ کس آزاری مکن

دربیانِ قناعت

با قناعت ساز دائم اے پسر	گرچہ ہیچ از فقر نبود تلخ تر
ہر سحر برخیز و استغفار کن	فرصتے اکنوں کہ داری کار کن
ہمنشینِ خویش را غیبت مکن	غیرِ شیطاں بر کسے لعنت مکن
چوں شود ہر روز زو عالم جدید	از گناہاں توبہ می باید گزید

ناکش، یعنی اس کے مال سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچتا اور نہ ہی اس کے گھر سے کسی کو کھانا نصیب ہوتا ہے۔ قساوت، سخت دل۔ رو برتافتن، منہ کو پھیر لینا۔ جور و ستم، ظلم۔ موعظت، نصیحت۔ بیشتر، زیادہ۔ کارگر، مؤثر۔ یعنی جو لوگ یادِ خدا سے غافل ہو کر دنیا میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ مردہ ہیں اور زندہ مردہ کی صحبت میں نہیں بیٹھتا۔ حاجت خواستن، حاجت چاہنا۔ زشت رو، بدشکل۔ خوب رو، خوبصورت۔ یعنی اپنی ضرورت کو بادشاہ کے سامنے پیش کر، اگر اس تک رسائی نہ ہو سکے تو چوکیدار کے سامنے مت رکھ کیونکہ اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ از وفات، یعنی دشمن کی موت سے خوشی نہ کر کیونکہ یہ وقت دوستوں کے لیے بھی ہے اور کسی کے سامنے کسی دوسرے کے متعلق لاتعلقی کا اظہار نہ کر۔ قناعت، صبر۔ دائم، ہمیشہ۔ تلخ تر، زیادہ کڑوا۔ یعنی تہجد کے لیے اٹھ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگ۔ ہمنشیں، ساتھی۔ جدید، نیا۔

ہر کہ را ترسے نباشد از خدا	حق بترساند ز ہر چیزی وُرا
تا توانی حاجتِ مسکیں برار	تا برآرد حاجتت را کردگار
ہست مالت جُملہ در کفِ عاریت	گر بماند از تو باشد زاریت
عاریت را باز می باید سپرد	ہیچ کس دیدی کہ زر با خود بُبُرد
حاصل از دنیا چہ باشد اے امیں	نہ گزے کرپاس و سہ گز از زمیں
ہرچہ دادی در رہِ حق آنِ تست	انچہ ماند از تو بلائے جانِ تست
ہر کہ با اندک ز حق راضی شود	حاجتِ اورا خدا قاضی شود
ہست دنیا برمثالِ قنطرہ	بگذر از وے گر تو داری روبرہ
ہر کہ سازد بر سرِ پل خانہ	نیست عاقل او بود دیوانہ
از خدا نبود روا جُستن غنا	ہست مومن را غنا رنج و عنا
فقر و درویشی شفائے مومن ست	زانکہ اندر وے صفائے مومن ست
مال وا ولادت بمعنی دشمن اند	گرچہ نزدیکِ تو چشم روشن اند
اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ را یاد گیر	مال و ملکِ ایں جہاں برباد گیر
مردِ رہ را بود دنیا سود نیست	ہر گزش اندیشۂ نابود نیست
ہر کہ از صدقش دلِ صافی بود	خرقۂ بالقمۂ کافی بود
ہر کہ در بندِ زیادت می شود	دُور از اہلِ سعادت می شود
بندگانِ حق چوں جاں را باختند	اسپِ ہمت تا ثریا تاختند
تا نبازی در رہِ حق ہرچہ ہست	انچہ می باید کجا آید بدست

دربیانِ نتائج سخا

در سخا کوش اے برادر در سخا	تا بیابی از پسِ شدت رخا
باش پیوستہ جوانمرد اے اخی	زانکہ نبود دوزخی مردِ سخی

ترس، خوف۔ ورا، دراصل اورا ہے، اس کو۔ عاریت، مانگا ہوا۔ کرپاس، سوتی کپڑا، کھدر۔ ہرچہ، یعنی تیرا مال وہ ہے جو تو نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جو بچ گیا وہ تیرے لیے باعثِ عذاب ہے۔ قاضی، پورا کرنے والا۔ قنطرہ، پل۔ بر سرِ پل، پل کے اوپر۔ غنا، دولت مندی۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے صرف دنیا کا سوال نہیں کرنا چاہیے بلکہ دنیا و آخرت کا سوال کرنا چاہیے۔ صفا، صفائی۔ انما اموالکم و اولادکم فتنۃ۔ یعنی تمہارے مال اور اولاد تمہارے لیے فتنہ ہیں۔ مردِ راہ را، یعنی مردِ کامل کو دنیا کے آنے کی خوشی اور جانے کا غم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے دل میں دنیا کی ہوس ہوتی ہے یعنی جس کا دل سے صاف ہو جاتا ہے وہ ایک اور لقمے پر کفایت کرتا ہے۔ بندہ، فکر۔ بندگانِ حق، خدا کے خاص بندے۔ جاں را باختند، جان کی بازی لگاتے ہیں۔ اسپ، گھوڑا۔ ثریا، مخصوص ستاروں کا نام ہے جو گچھے کی شکل میں ہوتے ہیں۔ تا نبازی در رہ حق، یعنی جب تک تن من دھن سب کچھ خدا کی رہ میں قربان نہ کرے اس وقت تک قربِ خداوندی نصیب نہیں ہو سکتا۔ کوشش، کوشش کر۔ پس، پیچھے۔ شدت، تکلیف۔ رخا، آرام۔

در رخ مرد سخی نور و صفاست — زانکہ در جنت قرین مصطفاست
حق تعالےٰ بر در جنت نوشت — اینکہ جائے اسخیا باشد بہشت
اسخیا را با جہنم کار نیست — جائے ممسک جز درون نار نیست
کار اہل بخل را تلبیس داں — در جہنم ہمدم ابلیس داں
ہیچ ممسک نگذرد سوئے بہشت — بلکہ با او کے رسد بوئے بہشت
آنکہ می خوانند مر او را سقر — اہل کبر و بخل را باشد مقر
اے پسر در مردمی مشہور باش — از بخیلی و ز تکبر دور باش
با سخا باش و تواضع پیشہ گیر — تا شود روئے دولت بدر منیر

در بیان کارہائے شیطانی

چار خصلت فعل شیطانی بود — داند اینہا ہر کہ رحمانی بود
عطسہ مردم چو بگذشت از یکے — باشد آں از فعل شیطاں بیشکے
خون بینی نیز از شیطاں بود — آنکہ ظاہر دشمن انساں بود
خامیازہ فعل شیطان ست و قے — اے پسر ایمن مباش از مکر وے

در بیان علامات منافق

دور باش اے خواجہ از اہل نفاق — در جہنم داں منافق را وثاق
سہ علامت در منافق ظاہر ست — زاں سبب مقہور قہر قاہر ست
وعدہ ہائے او ہمہ باشد خلاف — قول او نبود بغیر از کذب و لاف
مومناں را کم اعانت می کند — ہم امانت را خیانت می کند
نیست در وعدہ منافق را وفا — زاں نباشد در رخش نور و صفا
تا نپنداری منافق را امیں — نیست یادا شرش از روئے زمیں
از منافق اے پسر پرہیز کن — تیغ را از بہر قتلش تیز کن

قرین۔ ساتھی۔ اسخیا۔ سخی کی جمع۔ بخشش کرنے والا۔ ممسک، بخیل۔ اہل بخل، بخیل لوگ۔ تلبیس، دھوکہ۔ ہمدم۔ ساتھی۔ سقر۔ دوزخ۔ مقر، ٹھکانہ۔ مردمی، جوانمردی۔ تواضع، عاجزی۔ پیشہ، عادت۔ بدر منیر، چمکنے والا چاند۔ رحمانی، رحمٰن یعنی خدا کا بندہ۔ عطسہ۔ چھینک، یعنی چھینک جب آتی آتی رک جائے تو یہ شیطانی فعل ہے۔ خون بینی، ناک کا خون یعنی نکسیر۔ خامیازہ ۔ اہل نفاق، منافق لوگ۔ وثاق، بیڑی، جو قیدی کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ مقہور، کیا ہوا۔ قہر، غضب۔ قاہر، غضب کرنے والا۔ کذب و لاف، جھوٹ اور بڑ۔ اعانت، مدد یعنی منافق کی تین علامات ہیں، جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی، امانت میں خیانت کرنا۔ امیں، امانت دار۔ سینہ تار، یعنی خدا تعالےٰ دنیا کی منافقت کی شر سے پاک کر دے۔ تیغ، تلوار۔

*

نافق ہر کہ ہمرہ می شود — منزل او در تگ چہ می شود

در بیان علامات متقی

علامت باشد اندر متقی — کے بود نسبت تقی را با شقی
حذر باش اے تقی از یار بد — تا نیندازد ترا در کار بد
رود ذکر دروغش بر زباں — از طریق کذب باشد بر کراں
حلال و پاک ہم گیرند کام — تا نیفتند اہل تقویٰ در حرام

در بیان علامات اہل جنت

کرا باشد سہ خصلت در سرشت — باشد آنکس بیشک از اہل بہشت
در نعما و صبر اندر بلا — می دہد آئینہ دل را جلا
مستغفر بود اندر گناہ — حق ز نار دوزخش دارد نگاہ
کہ ترسد از الٰہ خویشتن — خواہد او عذر گناہ خویشتن
صیت را ہر کہ پے در پے کند — ایزدش از اہل جنت کے کند
ے پسر دائم باستغفار باش — وز بدان و مفسداں بیزار باش
نی خیرے بدست خویش کن — خیر خود را وقف ہر درویش کن
درم کاں از دست خود دہند — بہ بود زاں کز پس او صد دہند
بہ بخشی خود یکے خرمائے تر — بہتر از بعد تو صد مثقال زر
رچہ بخشیدی مکن با او رجوع — گر ز پا افتادۂ از دست جوع
بداں ماند کہ شخصے قے کند — باز میل خوردن آں می کند
پسر گر چیزے بخشد پدر — می رسد گر باز گیرد زاں پسر
ے پسر شادی ز مال و زر مجوی — انچہ کس را دادۂ دیگر مجوی

ہمراہ۔ ساتھی۔ منزل، مقام۔ تگ، گہرائی۔ چہ، کنواں۔ یہ لفظ چاہ کا مخفف ہے۔ متقی، پرہیزگار۔ ذکر دروغ، جھوٹی بات۔ طریق، راستہ۔ کذب۔ جھوٹ۔ بر کراں، کنارہ کش۔ از حلال، یعنی متقی پاک اور حلال چیز کھاتا ہے اور حرام سے بچتا ہے۔ سرشت، فطرت۔ نعما، نعمت کی جمع۔ بلا، مصیبت۔ آئینہ، شیشہ۔ جلا، روشنی۔ مستغفر، توبہ کرنیوالا۔ نگاہ داشتن، محفوظ رکھنا۔ الٰہ، خدا تعالیٰ۔ عذر، معافی۔ بداں، بد کی جمع بُرے۔ مفسداں، مفسد کی جمع فساد پھیلانے والا گروہ۔ خیرے، خیرات۔ یعنی اگر تو کوئی صدقہ خیرات کرنا چاہتا ہے تو اپنی زندگی میں اپنے ہاتھ سے کر۔ درم، ایک سکہ ہے جو چار آنے کے برابر ہوتا ہے۔ ہر چہ بخشیدی، یعنی ایک دفعہ خدا کے نام پر دے کر واپس نہ لو اگرچہ بھوک تمہیں کتنا ہی لاغر کیوں نہ کر دے۔ میل، رجوع بارغبت۔ باپسر، یعنی باپ بیٹے کو کوئی چیز صدقہ کرنے کے بعد واپس لے سکتا ہے کیونکہ بیٹے کا مال بھی باپ کا مال ہے۔

سود، فائدہ ۔ نہی لاتفرح، یعنی خوش نہ ہو دنیا سے ۔ یہ نہی یاد رکھ ۔ شادمانی، خوشی یعنی میں نے استادوں سے یہ سبق سیکھا ہے

در بیانِ آنکہ در دنیا از آں خوش نباید بود

شادیِ دنیا سراسر غم بود — سودِ اُو را در عقب ماتم بود
نہیِ لاتفرح ز دنیا گوش دار — جائے شادی نیست دنیا ہوش دار
شادمانی را ندارد دوست حق — ایں سخن دارم ز استاداں سبق
اے پسر با محنت و غم خوئے کن — روئے دل را جانبِ دلجوئے کن
گر فرح داری ز فضلِ حق رواست — لیک از دنیا فرح جستن خطاست
حُزن و اندوہست قوتِ بندگاں — غم شود یارِ فرح جویندگاں
از چہ موجودی بیندیش اے پسر — ہر کسے دارد غمِ خویش اے پسر
کرد ایزد مر ترا از نیست ہست — از برائے آنکہ باشی حق پرست
تا تو باشی بندۂ معبود باش — با حیا وُ با سخا وُ جود باش

در بیانِ نصائح و نتائجِ دینی و دنیوی

خواب کم کن اوّلِ روز اے پسر — نفس را بدخو میا موز اے پسر
آخرِ روزت نکو نبود منام — پیشتر از شام خواب آمد حرام
اہلِ حکمت را نمی آید صواب — درمیانِ آفتاب و سایہ خواب
اے پسر ہرگز مرو تنہا سفر — با شدت رفتن سفر تنہا خطر
دست را بر رُخ زدن شومست شوم — استماعِ علم کن ز اہلِ علوم
شب در آئینہ نظر کردن خطاست — روز اگر بینی تو روئے خود رواست
خانہ گر تنہا وُ تاریکت بود — مونسے باید کہ نزدیکت بود
دست را کم زن تو در زیرِ زنخ — نزدِ اہلِ علم سر د آمد چو یخ
چار پایاں را چو بینی در قطار — درمیانِ شاں نیائی زینہار
تا فزاید قدر و جاہت را خدا — روز و شب می باش دائم در دعا

کہ اللہ تعالیٰ خوشی کو دوست نہیں رکھتا ۔ خوئے کن، عادت ڈال ۔ روئے دل، دل کا چہرہ یعنی توجہ ۔ دلجوئے، دل کو ڈھونڈنے والا یعنی اللہ تعالیٰ ۔ فرح، دنیا کی خوشی یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تجھے دنیا کی خوشی عطا کی ہے تو درست ہے ورنہ اس کا سوال نہ کر ۔ حزن، غم ۔ اندوہ، فکر ۔ قوت، روزی ۔ فرح، خوشی ۔ از چہ موجودی، تو کس لیے پیدا ہوا یعنی اللہ تعالیٰ نے تجھے کس لیے پیدا فرمایا ہے اس کی فکر کر ۔ ایزد، اللہ تعالیٰ ۔ از نیست ہست، یعنی تو نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے تجھے پیدا فرمایا تاکہ تو خدا کی بندگی کرے جیسا کہ ارشاد ہے: وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔ یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے ۔ اول روز، دن کا ابتدائی حصہ ۔ بدخو، بری عادت ۔ آخرِ روز، دن کا آخری حصہ ۔ اہلِ حکمت الخ، یعنی دھوپ اور سایہ میں سونا حکماء کے نزدیک ناپسند ہے ۔ تنہا، اکیلا ۔ دست را بر رخ زدن، منہ پر ہاتھ مار کر پیٹنا ۔ تاریک، اندھیرا ۔ مونس، ہمدرد یعنی اندھیرے گھر میں اکیلے نہیں رہنا چاہیئے ۔ زیرِ زنخ، ٹھوڑی کے نیچے ۔ سرد آمد، ٹھنڈا آیا ہے یعنی نامناسب ہے ۔ ہاتھ کو ٹھوڑی کے نیچے رکھنا علماء کے نزدیک اچھا نہیں ہے ۔ چار پایاں را، یعنی چوپاؤں کی قطار میں سے مت گذر ۔ قدر و جاہ، مرتبہ و عزت

نکو مہیدن، کم ہونا ۔ معصیت، گناہ ۔ ہر کہ رو در، یعنی جو شخص گناہ کی زندگی بسر کرتا ہے ۔ گفتار، بات ۔ دروغ، جھوٹ ۔ فروغ، ترقی ۔

تا شود عمرت زیادہ در جہاں — رو نکوئی کن نکوئی در نہاں
تا نہ کاہد روزیت در روزگار — معصیت کم کن بعالم زینہار
ہر کہ رُو در فسق و در عصیاں کند — ایزد اندر رزقِ اُو نقصاں کند
کم شود روزی ز گفتارِ دروغ — در سخن کذّاب را نبود فروغ
فاقہ آرد خوابِ بسیار اے پسر — خواب کم کن باش بیدار اے پسر
ہر کہ در شب خوابِ عریاں می کند — در نصیبِ خویش نقصاں می کند
بولِ عریاں ہم فقیری آورد — اندُہِ بسیار و پیری آورد
در جنابت بد بود خوردن طعام — ناپسند ست ایں بنزدِ خاص و عام
ریزۂ ناں را میفگن زیرِ پائے — گر ہمی خواہی تو نعمت از خدائے
شب مزن جاروب ہرگز خانہ در — خاک روبہ ہم منہ در زیرِ در
گر بخوانی اب و مامت را بنام — نعمتِ حق بر تو می گردد حرام
گر بہر چوبے کنی دنداں خلال — بینوا گردی وافتی در وبال
دست را ہرگز بخاک و گل مشوے — از برائے دست شستن آبجوے
اے پسر بر آستانِ در مشیں — کم شود روزی ز کردارِ چنیں
تکیہ کم کن نیز در پہلوئے در — باش دائم از چنیں خصلت بدر
در خلا جا گر طہارت می کنی — وقتِ خود را داں کہ غارت می کنی
جامہ را بر تن نشاید دوختن — باید از مرداں ادب آموختن
گر بدامن پاک سازی روئے خویش — روزیت کم گردد اے درویش بیش
دیر رو بازار و بیروں آئی زود — زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود
نیک نبود گر کُشی از دم چراغ — رہ مدہ دودِ چراغ اندر دماغ
کم زن اندر ریش شانہ مشترک — زانکہ آں خاصِ تو باشد خوشتر ک



کاقہ، بھوک ۔ عریاں، ننگا ۔ نصیب، مقدر ۔ بول، پیشاب ۔ اندوہ، غم ۔ پیری، بڑھاپا ۔ جنابت، جنسی حالت ناپاکی کی حالت ۔ ریزہ ناں، روٹی کا ٹکڑا ۔ جاروب، جھاڑو ۔ خاک روبہ، جھاڑو یعنی رات کو جھاڑو نہ پھیر اور جھاڑو دروازے کے نیچے بھی نہ رکھ ۔ اب ۔ آم، باپ ماں یعنی والدین کو نام سے مت پکار ۔ چوب، لکڑی ۔ بینوا، غریب ۔ وبال، مصیبت یعنی ہر لکڑی سے دانتوں کا خلال منع ہے بلکہ اس کے لیے مخصوص لکڑی ہونی چاہیئے ایسا نہ ہو کہ جہاں ملی اٹھا کے منہ میں ڈال لی ۔ دست را، یعنی ہاتھوں کو مٹی اور کیچڑ سے صاف نہ کر بلکہ پانی سے دھو ۔ آستانِ در، دروازے کی چوکھٹ ۔ پہلوئے در، دروازے کی وہ لکڑی جو دیوار کی طرف بلند ہوتی ہے ۔ بدر، دور ۔ خلا، پیشاب خانہ ۔ طہارت، غسل ۔ غارت، ضائع ۔ جامہ، کپڑا یعنی جسم پر پہنے ہوئے کپڑے کو نہیں سینا چاہیئے ۔ دامن، پلہ یعنی جسم کے کپڑے سے چہرہ کو صاف نہ کر بلکہ علیحدہ کپڑے سے منہ کو صاف کرنا چاہیئے ۔ دیر رو بازار یعنی بازار ہر روز نہ جا اور جلدی واپس آ ۔ حدیث میں ہے سب سے بُری جگہ بازار ہے اور عمدہ جگہ مسجد ۔ نیک نبود، اچھا نہیں ہے ۔ یعنی پھونک مار کر چراغ گل نہ کر ۔ دود، دھواں ۔ ریش، داڑھی ۔ شانہ، کنگھی ۔ مشترک، مشترکہ ۔

از گدایاں پارہائے ناں مخر — زانکہ می آرد فقیری اے پسر
دُور کن از خانہ تارِ عنکبوت — باشد اندر ماندنش نقصانِ قُوت
خرج را بیروں ز اندازہ مکن — خشک ریشِ خویش را تازہ مکن
دسترس گر باشدت تنگی مکن — چونکہ رہواری برہ لنگی مکن

در بیانِ فوائدِ صبر

تا شوی در روزگار از صابراں — غم مکن از دیدنِ سختی گراں
گر ترش سازی تو رُو اندر بلا — خویش را از صابراں مشمر ہلا
در بلا وقتے کہ صابر نیستی — نزدِ اہلِ صدق شاکر نیستی
بے شکایت صبرِ تو باشد جمیل — با کسے کم کن شکایت از خلیل
گر نباشد فخر از درویشیت — کے باہلِ فقر باشد خویشیت
گر ہمہ جنبش بفرماں باشدت — حرمتت از حد فراواں باشدت
بندہ از خدمت بعقبے می رسد — لیکن از حرمت بمولیٰ می رسد
حرمتت در خدمت آرامِ دل ست — ہر کہ خدمت کرد مردِ مُقبل ست
گر نگردی اے پسر گردِ خلاف — آنگہے زیبد ترا در صبر لاف
گر ہمی داری فرح را انتظار — در بلا جز صبر نبود ہیچ کار

در بیانِ تجرید و تفرید

گر صفا می بایدت تجرید شو — ور خبرداری ز اہلِ دید شو
ترکِ دعویٰ ہست تجرید اے پسر — فہم کن معنیِ تفرید اے پسر
اصلِ تجریدت وداعِ شہوت است — بلکہ کلی انقطاعِ شہوت است
گر دہی یکبارہ شہوت را طلاق — آں زماں گردی تو در تفرید طاق
گر تو برداری ز غیرش اعتمید — آنگہ از تجرید گردی بامُید

صابراں، صابر کی جمع۔ صبر کرنیوالا۔ سختی، تکلیف۔ ترش، کھٹا۔ بلا، مصیبت۔ مشمر، شمار نہ کر۔ ہلا، ہرگز۔ اہلِ صدق، سچے لوگ۔ جمیل، اچھا۔ خلیل، دوست۔ خویشیت، تعلق یعنی اگر تجھے درویشی پر فخر نہیں تو پھر فقرا کے ساتھ تجھے کوئی تعلق نہیں۔ جنبش، حرکت۔ فرماں، حکم۔ حرمت، عزت۔ فراواں، زیادہ یعنی اگر تیرے تمام کام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوں تو اس کی بارگاہ میں تیری بیحد عزت ہوگی۔ عقبے، آخرت۔ حرمتت یعنی تیری عزت اور دلی سکون درویشوں کی خدمت میں ہے۔ مقبل، مقبولِ خدا۔ فرح، خوشی۔ تجرید، تفرید۔ اپنے آپ کو ماسوی اللہ سے اور دنیاوی آلائشوں سے علیحدہ کرنا۔ صفا، صفائی۔ تجرید شو، اکیلا ہو جا۔ اہلِ دید، دیدارِ الٰہی کا شوق رکھنے والے۔ ترکِ دعویٰ، اپنے آپ کو مٹا دینا، عاجزی و انکساری اختیار کرنا۔ فہم کن، سمجھ لے۔ وداع، چھوڑنا۔ انقطاع، چھوڑنا۔ طاق، اکیلا۔ اعتمید، اعتماد۔ بھروسہ۔ بامید، امید والا۔

اعتمادت چوں ہمہ بر حق بود — آں دمت تفرید جاں مطلق بود
ترکِ دنیا کن برائے آخرت — وز بدن برکش لباسِ فاخرت
گر بیابی از سعادت ایں مقام — صاحبِ تجرید باشی والسلام
گر ز دنیا دست شوئی بہرِ حق — وانکہ از تفرید گویندت سبق
رو مجرد باش دائم مرد باش — تا بہر فرقے نشینی گرد باش
گردِ کبر و عُجب و خود رائی مگرد — قدرِ خود بشناس و ہرجائی مگرد
ہر کہ گردِ کورۂ انگشت گشت — جامہ از دودش سیاہ و زشت گشت
وانکہ با عطّار بگذرد قریب — اُو ہمہ یابد ز بوئے خوش نصیب
ہمنشینِ صالحاں باش اے پسر — دور باش از رند و قلّاش ای پسر
جانبِ ظالم مکن میل اے عزیز — ور کنی گردی ازاں خیل اے عزیز
رو ز اہلِ ظلم بگریز اے فقیر — تا نسوزی ز آتشِ تیز اے فقیر
صحبتِ ظالم بسانِ آتش است — زانکہ خلق آزار تند و سرکش است
از حضورِ صالحاں صالح شوی — ور نشینی با بداں طالح شوی
ہر کہ اُو با صالحاں ہمدم شود — در حریمِ خاصِ حق محرم شود
اے پسر مگذار راہِ شرع را — اصل یابی گر بگیری فرع را
از شریعت گر نہی بیروں قدم — در ضلالت اُفتی و رنج و الم
ہر کہ در راہِ ضلالت می رود — از جہالت با بطالت می رود
حق طلب وز کارِ باطل دور باش — در سخا و مردمی مشہور باش
ہر کہ نگزیند صراطِ مستقیم — در عذابِ آخرت ماند مقیم
در رہِ شیطاں منہ گام اے اخی — تا نگردی خوار و بدنام اے اخی
ہر کہ در راہِ حقیقت سالک است — روز و شب خائف ز قہرِ مالک ست

کے لیے ترک کردے۔ سعادت، نیک بختی۔ دست شوئی، ہاتھ دھوئے یعنی تجرید حاصل کرنے کے لیے پہلے دنیا سے ہاتھ دھولے۔ مجرد، دنیاوی آلائشوں سے اکیلا۔ فرق، سر کی چوٹی۔ گرد، غبار۔ کبر، تکبر۔ عجب، غرور۔ خود رائی، خود پسندی۔ کورہ، بھٹی۔ انگشت، کوئلہ۔ دود، دھواں۔ زشت، میلے۔ صالحاں، یعنی نیک لوگوں کے پاس بیٹھ اور بروں سے دور رہ۔ رند، احکامِ شرع کی پابندی نہ کرنے والا۔ قلاش، بدمعاش۔ میل، رغبت۔ خیل، گروہ۔ بساں، بار زاہدہ ہے سان۔



مانند، باشل۔ طالح، برا۔ یعنی جیسی مجلس ہوگی ویسی ہی تاثیر۔ حریم، دربار۔ اے پسر مگذار، یعنی شریعت کے راستہ کو مت چھوڑ، یہ جڑ کی مانند ہے جڑ قائم ہو تو درخت پھل دیتا ہے ورنہ خشک ہو جاتا ہے۔ ضلالت، گمراہی۔ صراطِ مستقیم، سیدھا راستہ (مسلک اہلِ سنت والجماعت)۔ مقیم، رہنے والا۔ گام، قدم۔ خوار، ذلیل۔ راہِ حقیقت، سچا راستہ خدا کی راہ۔ سالک، چلنے والا۔ خائف، ڈرنے والا۔

بر خلافِ نفس کن کار اے پسر	تا نیفتی زار در نارِ سقر

در بیانِ کرامتِ الٰہی

چار چیز است از کرامتہائے حق	مُقبل ست آنکس کہ گیرد ایں سبق
اوّل آں باشد کہ باشد راست گوے	باسخاوت باشد و ہم تازہ روے
بعد ازاں حفظِ امانت باشدش	ہم نظر پاک از خیانت باشدش
ہر کرا حق دادہ باشد ایں چہار	باشد آں کس مومن و پرہیزگار

در بیانِ آنکہ دوستی را نشاید

دوستِ بد باشد زیاں کار اے پسر	تو طمع زاں دوست بردار اے پسر
ہر کہ می گوید بدیہائے تو فاش	دوست مشمارش بدو ہمدم مباش
دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار	ازچناں کس خویشتن را دُور دار
منعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ	دُور از وے باش تا داری حیوٰۃ
دُور شو زاں کس کہ خواہد از تو سُود	گر سرِ خود بر قدمہائے تو سُود
اے پسر از سُود خواراں کُن حذر	خصمِ ایشاں شد خدائے دادگر
آنکہ از مردم ہمی گیرد ربا	زینہار اُو را نگوئی مرحبا

در بیانِ غمخواریِ مردم

بر سرِ بالینِ بیماراں گذر	زانکہ ہست ایں سنّتِ خیر البشر
تا توانی تشنہ را سیراب کن	در مجالس خدمتِ اصحاب کُن
خاطرِ ایتام را دریاب نیز	تا ترا پیوستہ حق دارد عزیز
چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں	عرشِ حق در جنبش آید آں زماں
چوں یتیمے را کسے گریاں کند	مالک اندر دوزخش بریاں کند
آنکہ خنداند یتیمِ خستہ را	باز یابد جنتِ دربستہ را

نارِ سقر، دوزخ کی آگ۔ راست گوئی، سچ بولنے والا۔ دوستِ بد، بُرا دوست۔ طمع، لالچ۔ فاش، ظاہر۔ بادہ خوار، شرابی۔ سود، بیاج۔ سود، رگڑے یعنی سود خوار اگر اپنے سر کو تیرے پاؤں رگڑے پھر بھی اس کے قریب نہ جا۔ سود خوار، بیاج کھانے والا۔ حذر، پرہیز۔ خصم، دشمن۔ دادگر، انصاف کرنے والا۔ مرحبا، خوش آمدید۔ بالیں، سرہانہ۔ خیر البشر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ تشنہ، پیاسا۔ مجالس، مجلس کی جمع۔ اصحاب، ساتھی۔ خاطر، دل۔ ایتام، یتیم کی جمع۔ دریاب، دلجوئی کر۔ ناگہاں، اچانک۔ گریاں، رونے والا۔ بریاں، جلانا۔ یعنی یتیم کو تکلیف پہنچانا عذابِ الٰہی میں گرفتار ہونے کا سبب ہے۔ خستہ، غمناک۔ یعنی جو شخص یتیم کو خوش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے بند دروازے کھول دیتا ہے۔

اسرار، سرّ کی جمع۔ بھید۔ پیراں، پیر کی جمع۔ بوڑھا۔ سیرت ہائے خوب، اچھی عادت۔ بر سرِ سیری۔ یعنی پیٹ بھرے ہوئے پر

ہر کہ اسرارت کند فاش اے پسر	ازچناں کس دُور می باش اے پسر
در جوانی دار پیراں را عزیز	تا عزیزِ دیگراں باشی تو نیز
بر ضعیفاں گر ببخشائی رواست	کیں ز سیرت ہائے خوبِ اولیاست
بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام	تا نہ میرد در بدن قلب اے غلام
علّتِ مردم ز پر خواری بود	خوردنِ پُر تخمِ بیماری بود
راحتے نبود حسودِ شوم را	کاذبِ بدبخت را نبود وفا
ہر منافق را تو دشمن دار باش	از وے و از فعلِ وے بیزار باش
توبۂ بدخو کجا محکم شود	مر بخیلاں را مروّت کم شود
تا شود دینِ تو صافی چوں زلال	باش دائم طالبِ قُوتِ حلال
آنکہ باشد در پئے قُوتِ حرام	در تنِ اُو دل ہمی میرد مدام

در بیانِ صلۂ رحم

رو بپرسیدن بر خویشانِ خویش	تا کہ گردد مدّتِ عمرِ تو بیش
ہر کہ گرداند ز خویشاوند رُو	بے گماں نقصاں پذیرد عمرِ اُو
ہر کہ اُو ترکِ اقارب می کند	جسمِ خود قُوتِ عقارب می کند
گرچہ خویشانِ تو باشند از بداں	بد تر از قطعِ رحم چیزے مداں
ہر کہ اُو از خویشِ خود بیگانہ شد	نامش از روئے بدی افسانہ شد

در بیانِ فتوّت

چیست مردی اے پسر نیکو بداں	اوّلاً ترسیدن از حق در نہاں
عذر خواہد مرد پیش از معصیت	باشدش طاعات بیش از معصیت
آنکہ کارِ نیک مرداں می کند	باضعیفاں لطف و احساں می کند
ہر کہ اُو باشد ز مردانِ خدا	باشد اندر تنگدستی باسخا

کھانا نہ کھا۔ علّت، بیماری۔ پُر خواری، زیادہ کھانا۔ تخم، بیج یعنی زیادہ کھانا بیماری کا بیج ہے اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ راحت، آرام۔ حسود، حسد کرنے والا۔ شوم، منحوس۔ بیزار، نفرت کرنیوالا۔ بدخو، بُری عادت والا۔ محکم، مضبوط۔ مروّت، احسان۔ صافی، صاف۔ زلال، صاف اور میٹھا پانی۔ قُوت، روزی۔ صلۂ رحم، قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ۔ خویشانِ خویش، قریبی رشتہ دار۔ بیش، زیادہ۔ ہر کہ گرداند، یعنی جو اپنے قریبیوں سے منہ پھیر لیتا ہے اس کی زندگی میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ ترک، چھوڑنا۔ اقارب، قریبی کی جمع، رشتہ دار۔ عقارب، عقرب کی جمع، بچھو۔ یعنی جو شخص قریبی رشتہ داروں سے قطع رحمی کرتا ہے اس کے جسم کو بچھو اپنی غذا بنائیں گے۔ گرچہ خویشاں، یعنی تیرے رشتہ دار تیرے ساتھ اگر بُرا سلوک کریں پھر بھی تو ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کر یہی کمال ہے۔ بیگانہ، لاتعلق۔ افسانہ، قلعہ یعنی اس کا نام برائی میں مشہور ہوجاتا ہے۔ مردی، جوانمردی۔

ترسیدن، ڈرنا۔ نہاں، پوشیدہ۔ عذر، معافی۔ معصیت، گناہ۔ طاعات، طاعت کی جمع، فرمانبرداری۔ باسخا، سخاوت کرنے والا۔

مردانِ حق، اللہ کے مقبول بندے یعنی اللہ کے مقبول بندوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ دشمن کی دلآزاری بھی نہیں کرتے۔ خصماں،

اے پسر در صحبتِ مرداں درآئے / تا نظر یابی از فضلِ خدائے
ہر کہ از مردانِ حق دارد نشاں / نگذراند عیبِ دشمن بر زباں
خود نخواہد مرد خصماں را ہلاک / از غمِ ایشاں شود اندوہناک
می نجوید مرد انصاف از کسے / گر رسد ظلم وجفاہا او بسے
ہر کہ پا اندر رہِ مرداں نہاد / کے رود ہرگز بدنبالِ مراد
اے پسر ترکِ مرادِ خویش گیر / وانگہے راہِ سلامت پیش گیر

در بیانِ فقر

فقر میدانی چہ باشد اے پسر / با تو گویم گر نداری زاں خبر
گرچہ باشد بینوا در زیرِ دلق / خویش را منعم نماید پیشِ خلق
گرسنہ باشد زسیری دم زند / دوستی با دشمنانِ خود کند
گرچہ باشد لاغر و زار و ضعیف / وقتِ طاعت کم نباشد از حریف
خونِ دل پُر دارد و دستِ تہی / می نماید در نزاری فربہی
اے پسر خود را بدرویشاں سپار / تا نگہدارد ترا پروردگار
با فقیراں ہر کہ ہمدم می شود / در سرائے خُلد محرم می شود

در بیانِ انتباہ از غفلت

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس / زانکہ نبود جز خدا فریاد رس
از خدائے خویشتن غافل مباش / غافلانہ در رہِ باطل مباش
جائے گریہ است ایں جہاں درو مخند / چشمِ عبرت برکشا و لب بہ بند
ہمچو مور از حرص ہر سوئے مرو / پندِ ناصح را بگوشِ جاں شنو
اے پسر کودک نہ بازی مکن / کار با شیطاں بانبازی مکن
نفسِ بد را درگنہ یاری مدہ / عمر بر باد از تبہ کاری مدہ

خصم کی جمع دشمن۔ اندوہناک، غمناک۔ دنبال، پیچھے۔ ترک، چھوڑنا۔ راہ سلامت، امن کا راستہ۔ بے نوا، محتاج۔ منعم، دولت مند۔ خلق، مخلوق۔ یعنی وہ مخلوق کے سامنے اپنے آپ کو ذلیل و رسوا نہیں کرتا، جیسا کہ فرمانِ خداوندی ہے، لا یسئلون الناس الحافا۔ گرسنہ، بھوکا۔ سیری، پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔ لاغر، کمزور۔ خوں دل پر دارد، یعنی دل کو مضبوط رکھتا ہے اگرچہ ہاتھ خالی ہوں۔ نزاری، کمزوری۔ فربہی، موٹاپن۔ سپار، سپردن سے امر ہے۔ سپرد کر دے۔ سرائے خلد، ہمیشہ کی سرائے یعنی جنت۔ انتباہ، متنبہ کرنا۔ بلا، مصیبت۔ یاری، مدد۔ فائدہ یہاں غیر خدا سے مراد بت اور معبودانِ باطلہ مراد ہیں اولیائ انبیاء خدا کے دوست ہیں اور اسی کی عطا کردہ طاقت سے اس کے بندوں کی مدد کرتے ہیں یہی اہلسنت کا مسلک ہے زیادہ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت کا رسالہ الاستمداد ملاحظہ فرمائیں۔ جائے گریہ، رونے کی جگہ۔ چشمِ عبرت، نصیحت کی آنکھ۔ لب، ہونٹ۔ مور، چیونٹی۔ حرص، لالچ۔ یعنی چیونٹی کی طرح لالچی نہ بن۔ کودک، بچہ۔ بازی، کھیل کود۔ انبازی، شرکت یعنی شیطان کے ساتھ برے کاموں میں شریک نہ ہو۔ یاری، مدد

ہر کجا تہمت بود آنجا مرو / راہِ حق را ہمچو نابینا مرو
دشمنے داری از و ایمن مباش / زیرِ سقفِ بے ستوں ساکن مباش
در رہِ فسق و ہوا مرکب متاز / خویشتن را سخرۂ شیطاں مساز
چوں سفر در پیش داری زاد گیر / عمرِ خود را سر بسر برباد گیر
اے پسر اندیشہ از اغلال کن / نفسِ بد را از لگد پامال کن
تا نسوزی سازگاری پیشہ کن / از عذاب و قہرِ حق اندیشہ کن
جملہ را چوں ہست بر دوزخ گذر / جائے شادی نیست باچندیں خطر
آتشے در پیش داری اے فقیر / ہیچ خوفت نیست از نارِ سعیر
عقبہ در راہ ہست و بارت بس گراں / نگذرد بارت بسعیِ دیگراں
داری اندر پیش روزِ رستخیز / از خدایت نیست امکانِ گریز
اے پسر راہِ شریعت پیش گیر / زود ترکِ ہوائے خویش گیر
اے برادر باش در فرمانِ حق / تا بیابی جنت و رضوانِ حق
گردن از حکمِ خدایت بر متاب / تا نمانی روزِ محشر در عذاب
تا بیابی در بہشتِ عدن جائے / شفقتے بنمائے با خلقِ خدائے
تا دہندت جائے در دار السّلام / با فقیراں روز و شب می دہ طعام
شاد گر داری درونِ خستہ را / باز یابی جنتِ دربستہ را
ہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے / در دو عالم راحتش بخشد خدائے
یا الٰہی رحم کن بر ما ہمہ / عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ
عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے / نیست ما را غیرِ تو دیگر کسے
گر بخوانی ور برانی بندہ ایم / ہر چہ حکمِ تست زاں خرسندہ ایم
رحمتِ حق باد بر جانِ کسے / کیں نصائح را بخواند او بسے

تہمت، برائی کی جگہ۔ نابینا، اندھا۔ سقف، چھت۔ فسق، نافرمانی۔ مرکب، سواری۔ متاز، نہ دوڑا۔ سخرہ، مسخرہ۔ چوں سفر در پیش، یعنی قبر کا سفر تیرے سامنے ہے۔ اس کے اعمال کا خرچ تیار کر لے یہ دنیا کی زندگی فانی ہے۔ اندیشہ، فکر۔ اغلال، غل کی جمع، طوق۔ ملا، دوستی، سازگاری، موافقت۔ جملہ را، یعنی سب کا گذر پل صراط سے ہوگا، جو جہنم کے اوپر بچھایا جائیگا اس سے گذر کر سب جنت میں جائیں گے بدکار بے دین گر کر جہنم میں پہنچ جائیں گے۔ آتش، آگ۔ یعنی دوزخ۔ نارِ سعیر، بھڑکنے والی آگ۔ عقبہ، دشوار گذار گھاٹی یعنی سفرِ آخرت۔ بار، بوجھ۔ گراں، بھاری۔ سعی، کوشش۔ روزِ رستخیز، قیامت کا دن۔ امکان، طاقت۔ گریز، بھاگنا۔ اے پسر یعنی شریعت مطہرہ پر عمل کر اور خواہشات نفسانی کی پیروی چھوڑ دے۔ رضوان، رضامندی۔ بر متاب، مت پھیر۔ بہشتِ عدن، جنت کا ایک دروازہ ہے۔ شفقت، نرمی۔ دار السلام، جنت۔ درونِ خستہ، زخمی دل۔ عفو، معاف۔ گر بخوانی، یعنی اگر تو اپنے دربار میں یاد کرے ہم تیرے ہی عاجز بندے ہیں اور تیرے ہر حکم پر راضی ہیں۔ کیں، کہ ایں کا مخفف ہے۔ نصائح، نصیحت کی جمع

خاتمہ

رحمتے ماند بسے از ذوالجلال
کیں ہمہ درہا بنظم آوردہ است
یادگارے درجہاں بگذاشتہ
اہلِ دیں را ایں قدر کافی بود
ہر کہ اینہا را بداند عاقل است
درجوارِ انبیا دارالسّلام
یارب آں ساعت کہ جاں برلب رسد
شربتِ شہدِ شہادت نوشیم
چوں ندارم در دو عالم جز تو کس

بر روانِ پاکِ آں صاحب کمال
غوطہا در بحرِ معنی خوردہ است
ہیچ پندے را فرو نگذاشتہ
اہلِ دنیا را ہمیں وافی بود
وانکہ اینہا کار بندد کامل است
ہمنشینِ اولیا باشد مدام
جسمِ پژمردہ بتاب وتب رسد
خلعتِ راہِ سعادت پوشیم
ہم تومی باشی مرا فریاد رس

صد پندِ لقمانِ حکیم بصاحبزادۂ ذوالاحترام والتکریم

اوّل آنکہ اے جانِ پدر خدائے عزّوجل را بشناس و ہرچہ از پند نصیحت گوئی نخست بداں کار کن، سخن باندازۂ خویش گوئی۔ قدرِ مردم بداں حقِ ہمہ کس را بشناس۔ رازِ خود را نگہدار۔ یار را وقتِ سختی بیازمائے۔ دوست را بسود وزیاں امتحان کن۔ از مردمِ ابلہ ونادان بگریز۔ دوستِ زیرک و داناگزیں۔ درکارِ خیر جدّ وجہد نمای۔ بر زناں اعتماد مکن۔ تدبیر با مردمِ مصلح و دانا کن۔ سخن بحجت گوئی۔ جوانی را غنیمت داں۔ بہنگامِ جوانی کارِ دوجہانی راست کن۔ یاران ودوستاں را عزیزدار۔ بادوستاں ودشمن ابرو کشادہ دار۔ مادر وپدر را غنیمت داں۔ استاد را بجائے پدر شمر۔ خرچ را باندازۂ دخل کن۔ در ہمہ کار میانہ رو باش۔ جوانمردی پیشہ کن خدمتِ مہماں بواجبی اداکن۔ درخانۂ کسیکہ درآئی چشم وزباں را نگاہ دار۔ جامہ وتن را پاک دار باجماعت یار باش فرزند را علم وادب بیاموز۔ واگر ممکن باشد تیراندافتن وسواری بیاموز

درہا، درکی جمع موتی۔ نظم، شعر۔ بحر، سمندر۔ وافی، پوری۔ کاربستن، عمل کرنا۔ جوار، پڑوس۔ مدام، ہمیشہ۔ خلعت، لباس۔ راہِ سعادت، نیکی کا راستہ۔ جانِ پدر، باپ کی جان۔ نخست کار کن۔ عمل کر۔ یعنی دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے خود اس پہ عمل کرو۔ اندازہ، قدر۔ یعنی اپنی قدر کے مطابق بات کرو۔ سودوزیاں، نفع نقصان۔ ابلہ نادان، بے وقوف۔ زیرک، عقل مند۔ جد وجہد، کوشش۔ حجت، دلیل یعنی جو بات کہو اس کا ثبوت بھی دو۔ ہنگام، وقت۔ یعنی جوانی کی طاقت سے دنیا وآخرت کے کام کر۔ ابرو کشادہ دار، یعنی چہرہ کو خوش رکھ۔ دخل، آمدنی۔ واجبی، مناسب۔ نگاہ دار، محفوظ رکھ۔

کفش وموزہ کہ پوشی ابتدا از پائے راست کن وبدرآوردن از چپ گیر۔ باہر کس کار باندازۂ او کن۔ بشب چوں سخن گوئی آہستہ ونرم گوئی وبروز چوں گوئی ہرسو نگاہ بکن۔ کم خوردن وخفتن وگفتن عادت انداز۔ ہرچہ بخود نہ پسندی بدیگراں میپسند۔ کار با دانش وتدبیر کن۔ ناآموختہ استادی مکن۔ با زن وکودک راز مگو۔ بر چیز کساں دل منہ۔ از بداصلاں چشمِ وفا مدار۔ بے اندیشہ درکار مشو۔ ناکردہ را کردہ مشمر۔ کارِ امروز بفردا میفگن۔ با بزرگ تر از خود مزاح مکن۔ با مردمِ بزرگ سخن دراز مگو۔ عوام النّاس را گستاخ مساز۔ حاجتمند را نومید مکن۔ خیرِ کساں بخیرِ خود میامیز۔ مالِ خود را بدست دشمن منمائی۔ خویشاوندی از خویشاں مبر۔ کساں را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن۔ بخود منگر۔ جماعتے کہ ایستادہ باشند تو نیز موافقتِ ہمہ کن۔ انگشتاں بہمہ مگناراں۔ درپیشِ مردم خلالِ دنداں مکن۔ آبِ دہن و بینی باوازِ بلند مینداز۔ در فاژہ دست بردہن بنہ۔ بروئے مردم کابلی مکش۔ انگشت در بینی مکن۔ سخنِ ہزل آمیختہ مگو۔ مردم را پیشِ مردم خجل مکن۔ سخنِ گفتہ دیگر بار مخواہ۔ از سخنے کہ خندہ آید حذر کن۔ ثنائے خود واہلِ خود پیشِ کس مگو۔ خود را چوں زناں میارای۔ ہرگز برادر از فرزنداں مباش۔ زباں را نگاہ دار۔ وقتِ سخن دست مجنباں۔ حرمتِ ہمہ کس را پاس دار۔ بہ بدآمدِ کساں ہمدستاں مشو۔ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد۔ تاتوانی جنگ وخصومت مساز۔ قوت آزمائے مباش۔ آزمودہ کس را بصلاح گماں مبر۔ نانِ خود را بر سفرۂ دیگراں مخور۔ درکارِ بد تعجیل مکن۔ برائے دنیا خود را در رنج میفگن۔ ہر کہ خود را بشناسد او را بشناس۔ درحالتِ غضب سخنِ فہمیدہ گوئی۔ باستیں آبِ بینی پاک مکن۔ بوقت برآمدن آفتاب مخسپ۔ پیشِ مردم مخور۔ از بزرگاں براہ پیش مرو۔ درمیانِ سخنِ مردم میا۔ پیشِ مردم سر بزانو منہ۔ چپ وراست منگر بلکہ نظر بسوئے زمیں بدار۔ اگر توانی بر ستورِ برہنہ سوار مشو۔ پیشِ مہماں بکسے خشم مکن۔ مہماں را کار مفرمائے۔ با دیوانہ دست سخن مگوئے۔ با قلاشاں واوباشاں بر سرِ مجلس منشیں۔ بہرِ سود وزیاں آبروئے خود مریز۔ فضول ومتکبر مباش۔

کفش، جوتا۔ راست دایاں۔ بدر آوردن، اتارنا۔ چپ، بایاں۔ ہرسو، ہر طرف یعنی بات کرنے سے پہلے چاروں طرف دیکھ لے۔ دانش، عقل۔ تدبیر، مشورہ۔ یعنی سوچ بچار کے بغیر کوئی کام نہ کر۔ امروز، آج۔ فردا، کل۔ خیرِ کساں، یعنی دوسروں کی نیکی کو اپنی نیکی نہ سمجھ۔ خویشاوندی، ہمدردی۔ بخود منگر، اپنے آپ کو نہ دیکھ یعنی غرور وتکبر نہ کر۔ دہن، منہ۔ بینی، ناک۔ فاژہ، اوباسی۔ ہزل، مزاح۔ پاس دار، لحاظ رکھ۔ ہمدستاں، شریک۔ تاتوانی، یعنی جب تک ہوسکے لڑائی جھگڑے سے بچو۔ صلاح، بہتری۔ تعجیل، جلدبازی۔ سفرہ، دسترخوان۔ غضب، غصہ۔ از بزرگاں، یعنی بزرگوں کے آگے مت چلو۔ درسخنِ مردم، یعنی دوسروں کی بات میں نہ آؤ۔ ستور، سواری۔ اوباش، بدمعاش آوارہ۔

خصومتِ[۹۲] مردم بخویش مگیر۔ از جنگ[۹۳] وفتنه برکراں باش۔ بے کار[۹۴] و وانگشتری و درم مباش۔ مراعات[۹۵] کن، چنداں که خوار نسازی۔ فروتن باش[۹۶]، زندگانی کن بخدائے تعالےٰ بصدق، بنفس بقہر، باخلق بانصاف، به بزرگاں بخدمت، بخرداں بشفقت، بدرویشاں بسخاوت، بدوستان و یاران نصیحت، بدشمناں بحلم، بجاہلاں بخاموشی، بعالماں بتواضع ۔ بایں[۹۷] طریق بسریرہ برمالِ کسے طمع مکن وچوں پیش آید منع مکن، لیکن چوں پیش آید جمع مکن ۔ وگفت[۹۸] سه ہزاراں کلمه درنصیحت نوشته ام، سه کلمه ازاں برگزیده ام، دو کلمه ازاں یاد دار ویک را فراموش گرداں. یعنی خدائے تعالےٰ ومرگ را یاد دار ونیکی کرده را فراموش کن ۔ ونیز[۹۹] فرموده اند که خاموشی ہفت خاصیت دارد، زینت مست بے پیرایه، ہیبتِ بے سلطنت، عبادتِ بے محنت حصارِ بے دیوار، بے نیازیِ بے حذر، فراغ از کراماً کاتبین، پوشیدنِ عیبہا.

بیت

بطبعم ہیچ مضموں نہ لب بستن نمی آید		خموشی معنی دارد که در گفتن نمی آید
	فرد	
سینہا را خامشی گنجینهٔ گوہر کند		یاد دارم از صدف ایں نکتهٔ سربسته را

نقل[۱۰۰] است که از وے پرسیدند از معنے بلوغ چیست، فرموده معنی دارد یکے آں که از مرد منی بیروں آید دوم آں که مرد از منی بیروں آید. فقط

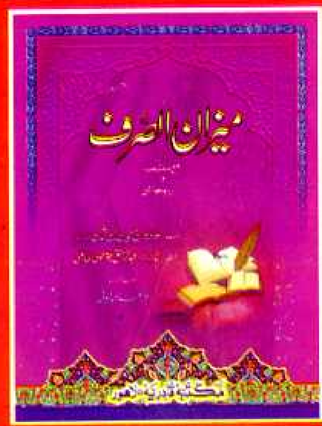






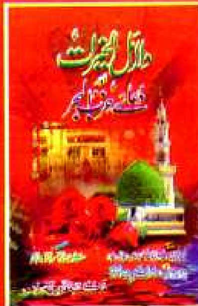


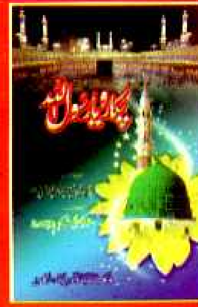
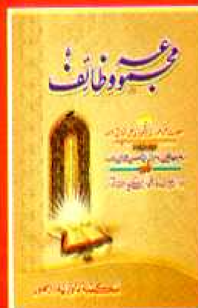




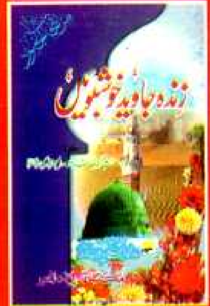


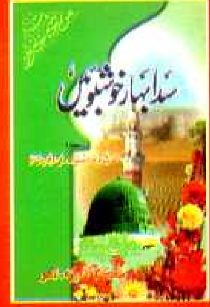


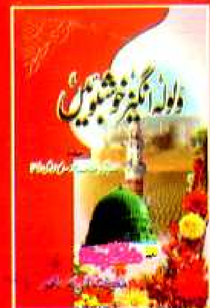










مکتبہ قادریہ ۔ لاہور

Ph:042- 37226193, Cell:0321-7226193